Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶
۹۲-۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَهْفِ وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا

حضرت سیّدہ شہربانو سلام اللہ علیہا

jabir.abbas@yahoo.com

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ السیّد محمد ابوالحسن الموسوی المشہدی مدظلہ

دار التبلیغ الجعفریہ
پوسٹ بکس نمبر ۱۵۲۵ اسلام آباد - پاکستان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

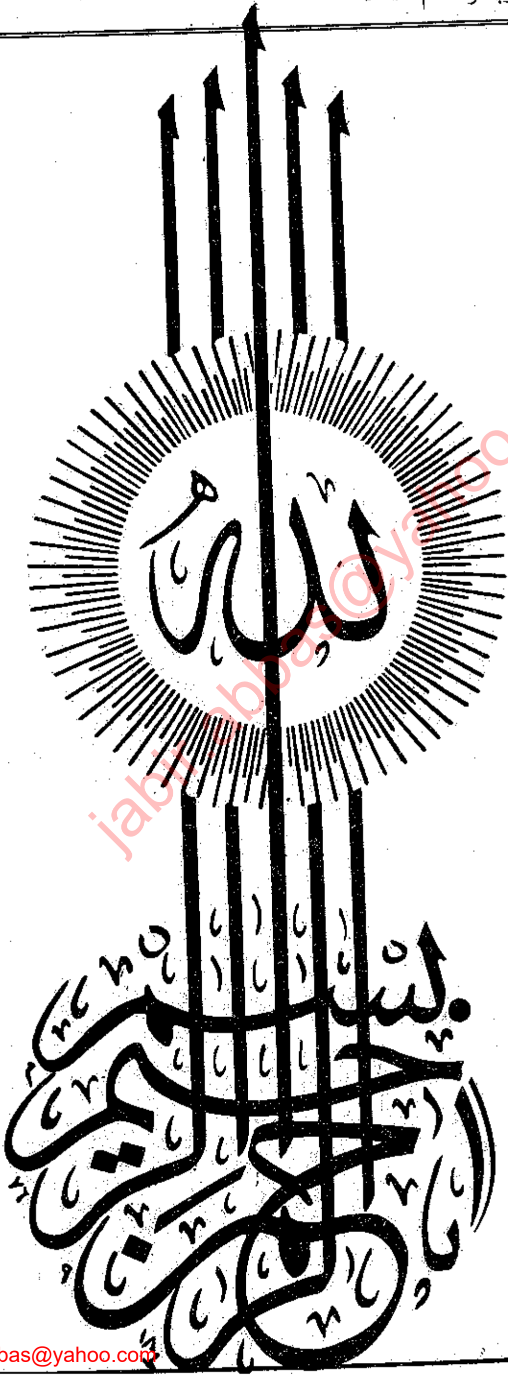

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا

حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیہا

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ السید محمد ابوالحسن الموسوی المشہدی مدظلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نذرانہ عقیدت

حضرت مخدومہ عالیہ ام السادات ملکہ مملکت ولایت بانوے تاجدار شہادت حضرت شہر بانو سلام اللہ علیہا کی عظمت و طہارت اور مظلومیت کے اثبات میں لکھے گئے اس مجموعہ اوراق کو امام سید الساجدین زین العابدین علی ابن الحسین علیہ السلام کے حضور صمیم قلب سے نذرانہ عقیدت پیش کرتا ہوں۔ یاایھا العزیز مسنا واھلنا الضر وجئنا ببضاعة مزجیة فاوف لنا الکیل وتصدق علینا ان اللہ یجزی المتصدقین۔

گدائے در معصومہؑ سید محمد ابوالحسن الموسوی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تشکر و امتنان

صمیم قلب سے اپنے برادر فاضل عالم جلیل حجتہ الاسلام قاضی شاہ مردان حفظہ اللہ تعالیٰ عن الحدثان خلف الرشید علامہ کبیر عارف بصیر سرکار علامہ قاضی سعید الرحمان علوی اعلی اللہ مقامہ نوراللہ مرقدہ۔ زین العلماوالمتکلمین علامہ سید ابرار حسین عابدی دام ظلہ الشریف کے ممنون کہ انہوں نے کتاب ھذا پر تقاریظ تحریر فرمائیں۔اسی طرح فاضل اجل حجتہ الاسلام علامہ شیخ منظور حسین مرتضوی صاحب فاضل دمشق نے بہت دقت نظر سے اس کا پروف پڑھا اور اغلاط کی درستگی فرمائی۔ نیز الحاج بشیر حسین ملک وامت برکاتہ کے مشکور و ممنون ہیں جو کہ نہایت پیری اور ضعیفی کے باوجود تشریف لائے اور دوبارہ پروف پڑھا خداوند کریم ان فاضل شخصیات کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے آمین بحق طہٰ و آل یٰس۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سید العلماء علامہ سید ابرار حسین عابدی مدظلہ

سابق وائس پرنسپل مدرسہ جعفریہ کورم ایجنسی پاراچنار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ علی اھلھا

کتاب ندرت خطاب حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کو میں نے بغور پڑھا جو کہ جناب علامہ آغا السید محمد ابوالحسن الموسوی المشھدی کی انتھک محنت کا ثمر ہے اور سرکار علامہ کے علم و فضل اور تحقیق انیق کا عظیم شاہکار ہیں اور یہ کتاب اس موضوع پر پہلی تحقیقی لکھی گئی ہے یہ اس کی انفرادیت کے لئے کافی ہے اور اب یہ علماء وذاکرین کے لئے مشعل راہ کا کام دے گی۔ آج سے چالیس سال پہلے ہمارے بزرگ علماء وذاکرین حضرت سیدہ شہربانوؑ کے رقت آمیز مصائب اور بی بی کا کوہ رے کی طرف آنا بیان کرتے تھے اب دوبارہ واعظین وذاکرین تحقیقی مواد کے ساتھ بیان کرسکیں گے اس سے عصمت وطہارت امہات آئمہؑ کا پرچار ہوگا اور مقصرین کے گمراہ کن نظریہ ماتت فی نفاسھا کا جواب ہوگا جو ہم سب پر واجب ولازم ہے اور اس موضوع پر اتنی تحقیق کرنا صرف آغا السید محمد ابوالحسن الموسوی المشھدی صاحب ہی کا کام ہے خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور دارالتبلیغ الجعفریہ کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقیوں اور کامیابیوں سے ہمکنار فرماتا رہے اور جہان ولایت و دنیائے معرفت کے تمام موالیوں کو

اپنے واحد

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور فعال خالص روحانی مرکز سے مربوط فرمائے تاکہ وہ اپنے مرکز سے صحیح عقیدہ حاصل کر کے آخرت میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے سامنے سرخرو ہوں اور شفاعت محمد و آل محمد علیہم السلام سے بہرہ ور ہوں (آمین ثم آمین)۔

سید ابرار حسین عابدی

(ٹرپل ایم اے)

ساؤتھ وزیرستان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از قلم حقیقت رقم فاضل اجل خطیب بے بدل علامہ قاضی شاہ مردان علوی دامت برکاتہ العالیہ

حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیہا کی ذات مقدسہ پر قبلہ حجتہ الاسلام والمسلمین محقق الحقائق العلامہ المجاہد السید محمد ابوالحسن الموسوی دام ظلہ 'الوارف کی کتاب ملاحظہ کی۔ درحقیقت یہ کتاب آج کی علم طلب دنیا میں گرانقدر اضافہ ہے۔

مجاہد ملت علامہ موسوی قبلہ کی یہ فطرت ثانیہ رہی ہے کہ جب بھی کسی موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں کہیں بھی تشنگی باقی نہیں رکھتے۔اس سے قبل آپ پچاس سے زائد کتب ورسائل تالیف تصنیف کر چکے ہیں۔ جو کہ مولائے مشکل کشا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کی امداد خاص سے شائع ہوئے ہیں۔ جبکہ آپ کی عمر شریف غالباً تینتالیس برس ہے اتنی کم عمری میں اتنی تعداد میں معیاری علمی و تحقیقی کتب کا لکھنا ان کی اعلیٰ قابلیت خداداد بصیرت' وسعت نظر اور علم حدیث' فن رجال پر کامل عبور و دسترس کی بین دلیل ہے۔ذلك فضل الله يوتيه من يشا والله ذوالفضل العظيم

ایک طرف آپ بے مثل خطیب ہیں تو دوسری طرف ادیب مناظر بھی ہیں تو مبازر بھی اس کے ساتھ روحانیت کے اعلیٰ ارفع مدارج پر فائز ہیں شریعت' طریقت 'معرفت و حقیقت کے درس دیتے ہیں اور تشنگان روحانیت کو رحیق مختوم کے آب حیات سے سیراب کررہے ہیں۔ یہ کیوں ہو آخر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شیر پاکستان مناظر اعظم حضرت علامہ قاضی سعید الرحمان العلوی الہاشمی قدس اللہ سرہ طیب اللہ تربۃ الزکیہ بھی سرکار علامہ مدظلہ کی روحانیت علمیت تحقیق و کرامت کا اعتراف فرماتے تھے۔ بے شک خداوند قدوس مذہب حقہ کے تبلیغ کے لئے کچھ خاص بندوں کو چن لیتا ہے انہی منتخب شدہ بندگان الٰہی میں سرکار محقق الحقائق محدث متجر عارف بصیر علامہ آقائی سید محمد ابوالحسن موسوی مشہدی کا شمار ہوتا ہے آپ ماہنامہ مجلّہ لسان صدق کے ذریعہ ۱۹۹۳ء سے مسلسل خدمت ملت کر رہے ہیں ہر ماہ علمی اور تحقیقی خزانے ملت جعفریہ کو دیتے ہیں۔ یہ علمی مقالات اپنی جگہ پر از خود مستقل کتب کی حیثیت رکھتے ہیں۔

خدا رکھے قوم کے سروں پہ تیرا سایہ قائم
کیے جا خدمت دین تخف من لو مہ لائم

عرض یہ ہے کہ یہ کتاب سیدہ شہربانو سلام اللہ علیہا کی حیات طیبہ کے متعلق ایک عظیم کاوش ہے۔ اس سے بہت سارے حقائق منکشف ہوں گے جس سے شیعان حیدر کرار انشاء اللہ مستفید ہوں گے۔ اور آپ کی عمر مبارک کی درازی کی دعا بھی کریں گے۔ خداوند کریم علامہ موصوف جیسی عظیم ہستی کا وجود ہمیشہ سلامت رکھے (آمین)۔

والسلام

قاضی شاہ مردان علوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

حرف اول	2
باب اول	5
فصل اول	5
حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا	6
شہزادی کا عالم خواب میں حضرت	
فاطمہ زہراؑ کی زیارت کرنا	7
بی بی حضرت شہربانوؑ کا مدینہ	
مدینہ میں ورود مسعود	11
حضرت شہربانوؑ کی مدینہ آمد	13
باب دوم	19
اصداف طاہرہ	19
پہلی دلیل	20
دوسری دلیل	21
تیسری دلیل	22
چوتھی دلیل	23
پانچویں دلیل	23
مثیل مسیح	24
نکتہ اول	24
نکتہ دوم تا نکتہ پنجم	26
چھٹی دلیل	27
ساتویں دلیل	27
رفث کا معنی جماع ہے	28
انسانی مراحل ولادت سے مافوق	30
حضرت علیؑ کا فرمان اول	30
افادہ	31
فرمان دوئم	31
آفتاب حقیقت کی ضیاء باری	32
مقصرین کا استدلال اور اس کا ابطال	33
پہلی روایت	33
دوسری روایت	35
تیسری روایت اور چوتھی روایت	36
ظہور اہلبیتؑ کیلئے لفظ خلق مناسب نہیں	38
حضرت خمینیؒ کا بیان حق	39
افادہ	
آٹھویں دلیل	40
دسویں دلیل	42
گیارہویں اور بارہویں دلیل	43
تیرھویں دلیل	45
چودھویں دلیل	46
پندرھویں دلیل	47
سولہویں دلیل	48
سترھویں دلیل	

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اٹھارویں دلیل	52
انیسویں دلیل	53
نکات اعتقادیہ	54
بیسویں	54
مثیل موسیٰؑ	55
اول	
دوم، سوم	
نزول و ظہور آئمہؑ	56
فصل اول	
پہلی آیت	
فرمان امام جعفر صادقؑ	57
دوسری آیت	
تیسری آیت	
فصل دوم	59
تائید با تسدید	60
فصل سوم	62
کشف حقائق	65
اول دوم	
سوم، چہارم، پنجم	
ناطق فیصلہ	66
افادہ	
باب چہارم	68
توثیق	70
ماتت فی نفاسھا والی روایت پر جرح	71

ابطال
ابطال استدلال
خلاصہ تحقیق
فصل دوم
باب پنجم
فصل اول
فصل دوم
اختلافات کا اجمالی خاکہ
حضرت شہربانوؑ اور حضرت ام لیلیٰؑ
باب ششم
حضرت شہربانوؑ کربلا میں موجود تھیں
باب ہفتم
حضرت شہربانوؑ سلام اللہ علیہا
کی روانگی بحکم امامؑ
شہریار سے ملاقات
توثیق
توثیق
روایت
علامہ آقا میرزا محمد کرمان
شاہیؒ فرماتے ہیں
توثیق
معترضین کے سفسطہ کا رد
اول، دوم

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چہارم

محلِ غیبت 105

ابواب الارض

حضرت امام حسینؑ کا اعلان 106

مرجبر کہاں گیا 107

غار عتیق

زیارت بی بی شہربانوؑ 111

اعجاز امامت

مظہر العجائب کے مظہر العجائب فرزند سید الشہداءؑ کا عظیم معجزہ

حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا میمون نامی رہوار پر سوار ہو کر کوہ رے کی طرف تشریف لے گئیں۔ مخدومہ عالیہ صحرا کے سفر اور راستے کی تکلیف کے پیش نظر جب پریشان ہوئیں معلوم نہیں کس قدر قلبی تکلیف ہوئی ہو گی۔

اچانک ایک نقابدار سوار ظاہر ہوا جس کی معیت میں بی بی کوہ رے تک پہنچ گئیں جب استفسار فرمایا تو نقاب پوش نے نقاب چہرہ سے اٹھایا تو وہ غیر نہیں تھا بلکہ حضرت سید الشہداء علیہ السلام خود تھے جنہوں نے بعافیت اپنی غم زدہ زوجہ کو کوہ رے پہنچا دیا۔

تحفۃ الذاکرین ص 259 مطبوعہ ایران

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کا شہزادہ مشکل کشا ہے

ای عابد دشت کربلا ادرکنی	ای وارث شاہ شہداء ادرکنی
هم خسة تپ بودی وهم تشنه لب	ای بسته به زنجیر جفا ادرکنی

ان نورانی اشعار کو اگر حاجت مند سترہ دن بلاناغہ

ہر روز سترہ مرتبہ خلوص نیت سے

پڑھے انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا (الآیۃ)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا

حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیہا

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ السید محمد ابوالحسن الموسوی المشہدی مدظلہ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایت اللہ شیخ علی اکبر نہاوندیؒ نے فرمایا

حضرت شہربانو مثل حوران بہشت ہیں

(انوار المواھب)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى جعلنا من المتوسلين بسيدتى
شهر بانو ام الامام زين العابدين
وصلى الله على سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين المعصومين
خصوصاً على الامام الهمام على ابن
الحسين سيد الساجدين
ولعنة الله على اعدا هم ومنكرى
فضائلهم من الجن والانس من الاولين
والاخرين الى يوم الدين

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حرف اول

حضرات آئمہ اطہار علیھم السلام کی امہات طیبات وطاہرات علیھن السلام کی عظمت وشان اور طہارت ونجابت کا بیان صدر اسلام ہی سے شیعیان حیدر کرار کا شعار رہا ہے ہمیشہ ہمارے علماء کرام نے اپنی کتب میں اس کو درج فرما کر اور خطیبوں اور ذاکرین وواعظین نے ممبر پر اس کو بیان فرمایا ہے۔ احیاء امر آل محمد کا فریضہ سرانجام دیا۔ ہمارا مذہب شیعہ خیر البریہ شروع ہی سے مصائب کا شکار رہا ہے اور داخلی وخارجی فتنوں کے باعث بہت سے حقائق بیان نہیں ہو سکے اور مومنین کے گوش حقیقت نیوش تک نہیں پہنچ پائے پھر بھی آل محمد علیھم السلام کا یہ معجزہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح حقائق کتب قدیمہ کی گہرائیوں سے اہل تحقیق نکال کر پیش کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی حقیقت ارقام ہوتی رہے گی۔ منبر حسینی اور مجالس ہماری بہترین درس گاہیں ہیں یہیں سے مومنین حسب استعداد اثمار علم سے فیض یاب ہوتے ہیں ذاکرین اور واعظین نہایت محنت شاقہ کے بعد مضامین فضائل و مصائب بیان کرتے ہیں اور جہاں کہیں سوال جواب ہو جائیں تو مذہب حقہ کا دفاع بھی کرتے ہیں۔ ہمارے مقدمین بزرگ ذاکرین اور واعظین جو کچھ بیان کرتے تھے۔ اس وقت کے جید علماء کرام سے اس کی تصدیق کرا کے پڑھتے تھے۔ پھر مقصرین ملاؤں کی فوج نے جب عقائد پر شب خون مارنا شروع کیا تو ذاکرین نے علماء حق کا ساتھ دل کھول کر ساتھ دیا اور ہر محاذ پر علماء حق کی آواز کو عوام تک پہنچایا۔

صدر الذاکرین مولانا غلام حیدر کلوؒ سید الذاکرین شہنشاہ خطابت سید آغا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؒ بھکر جیسے صاحب، علم و فضل ذاکرین کا اسوہ ہمارے سامنے ہے اسی طرح مرحوم ذاکر آل محمد غلام قنبر علیہ الرحمۃ شیخوپورہ کا بے مثل کردار تمام ذاکرین کے مشعل راہ ہے انہوں نے اپنے قصائد میں مقصرین کی خوب خبر لی ان پر حملے بھی ہوئے اور نقصان پہنچانے کی سعی لاحاصل بھی کی گئی مگر اس مرد حق پرست کی جبین پر شکن نہیں آئی۔ اسی طرح تمام ذاکرین نے ڈٹ کر علماء حق کا ساتھ دیا اور علماء حقہ میں ہمارے بزرگ علماء حضرت مبلغ اعظم علامہ مولی معظم محمد اسماعیل قدس سرہ نے "نصرت الذاکرین" اور ثقۃ الاسلام سرکار علامہ الحاج محمد بشیر انصاری مجتہد العصر طاب ثراہ نے "ذاکری کا شرعی مقام" لکھ کر ذاکرین کا بھرپور دفاع کیا ان بزرگ علماء کی سیرت پاک پر چلتے ہوئے ہم بھی ذاکرین وواعظین کا دفاع انشاء اللہ جہاد مقدس سمجھ کر پورے وسائل کے ساتھ کریں گے۔ اس لئے کہ ہم نصرت مظلوم کو واجب سمجھتے ہیں یہ تحریر بھی دفاع ذاکرین کی ایک کڑی ہے۔ عصر حاضر کے نامور خطیب فخر الواعظین مولانا ثقلین عباس گھلو سلمہ اللہ نے ام السادات حضرت بی بی شہربانو سلام اللہ علیھا کے مصائب بیان کیے جن کو ہمارے بزرگ ذاکرین اور خطیب بیان کرتے تھے تو سادہ لوح اور جاہل عوام نے ہا' ہو' کا شور مچا دیا اس آگ کو ہوا دینے میں ان صاحبان کا خصوصی غیبی اشارہ ہے جو عزیزم مولانا ثقلین عباس گھلو حفظہ اللہ سے معاصرانہ چشمک اور منبری رقابت رکھتے ہیں ورنہ موصوف جو کچھ بیان کر رہے ہیں وہ درست ہے اور اعلام کا تصدیق شدہ ہے اور وہ خود ماشاء اللہ عالم و فاضل صاحب مطالعہ خطیب و ذاکر ہیں۔ ہاں اعتراض کا ایک باعث یہ ضرور ہے کہ بی بی شہربانو سلام اللہ علیھا کا مصائب تقریباً تین چالیس سال سے ایک خاص سازش کے تحت عوام کے گوش گزار نہیں کیا گیا۔ ... وقت فی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نفاسھا کے غیر تحقیقی باطل نظریہ کی ترویج کی گئی ہے۔اور جو چیز بار بار بیان نہ کی جائے۔لوگ بھول جاتے ہیں اس طویل عرصہ میں نئی نسل آگئی جس کو قطعاً بزرگ علماء وذاکرین کے مضامین کا علم نہ تھا لہٰذا جہلاء کو شور مچانے کا موقع مل گیا ہم نے اس مختصر کتاب میں امہات الائمہ علیھم السلام کی عظمت وجلالت رفعت وطہارت کو بیان کیا ہے اور مخدومہ عالیہ ام السادات حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا پر جو اعتراض ہوئے ان سب کا جواب دیا ہے اور مقصرین کی لن ترانیوں اور ان کی دلیل علیل "ماتت فی نفاسھا" کہ معاذ اللہ نعوذباللہ من غضب اللہ حالت نفاس میں وفات ہو گئی کا مسکت جواب دے دیا ہے اور شہزادیؑ کی طہارت کو شرح بسط سے واضح وآشکار کر دیا۔اسی طرح مقتل کی قدیم کتب سے بی بی کے ایران والی روایت کو بھی قلمبند کیا ہے۔
بہر حال یہ ایک تاریخی معاملہ ہے اس پر شور وغوغا برپا کرنا درست نہیں۔ شروع سے علماء کا اس میں اختلاف رہا ہے اور پاکستان میں ماضی قریب میں بزرگ عالم دین سرکار زبدۃ العلماء والمجتہدین علامہ آغا مھدی لکھنوی قدس سرہ کی کتاب مستطاب بی بی شہربانوؑ بھی موجود ہے ہم نے اپنی طرف سے کچھ بیان نہیں کیا سب بزرگوں کی تحقیقات بلا کم وکاست پیش کر دی ہیں۔امید ہے ذاکرین وواعظین کے علاوہ مومنین کرام بھی اس سے کامل استفادہ فرمائیں گے۔ واللہ ولی التوفیق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب اول

فصل اول:۔ چوتھے تاجدار امامت صاحب ولایت مطلقہ کلیہ اور خلافت الہیہ کے مسند نشین حضرت امام علی ابن الحسین زین العابدین علیہ السلام کو ابن الخیر تین کہا گیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد حق بنیاد ہے کہ پروردگار عالم نے اپنے بندوں میں سے صرف دو قبیلوں کو منتخب فرمایا۔ عرب میں قبیلہ قریش (بنو ہاشم) اور عجم میں سے ابن فارس کو اسی لئے حضرت امام سجاد علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے تھے انا ابن الخیر تین میں دو منتخب شدہ چنے ہوئے اصطفا شدہ قبیلوں کا فرزند ہوں۔ یہ اس لئے کہ آپ کے جد بزرگوار حضرت محمد مختار صلوٰۃ اللہ علیہ وعلیٰ الہ الاطہار قریش کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور آپ کی والدہ گرامی بادشاہ یزدجرد شاہ فارس کی دختر بلند اختر تھیں ابو الاسود دیلمی نے اپنے شعر میں کہا ہے۔

ان غلاماً بین کسری و ھاشم
لاکرم من نیطت علیہ التمائم

وہ شہزادہ کہ جس کے نانا کسریٰ نوشیروان اور جس کے دادا حضرت ہاشمؑ ہو ظاھر ہے کہ وہ شہزادہ دنیا کے تمام بچوں سے زیادہ مکرم و معزز ہے۔ حسب کے لحاظ سے اشرف الناس اور نسب کے لحاظ سے اکرم الناس ہیں۔

آپ کی والدہ گرامی کا اسم مبارک شہر بانوؑ ہے خولہ غزالہ سلافہ شاہ زنان دختر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یزدجرد کے علاوہ اور نام بھی ملتے ہیں مگر شہربانوؑ کے نام پر زیادہ علماء نے اتفاق فرمایا ہے آیت اللہ شیخ عباس قمیؒ فرماتے ہیں شہربانوؑ دختر یزدجرد بن شہریار بن پرویز بن هرمز بن نوشیروان عادل بادشاہ ایران ملاحظہ ہو منتھی الامال جلد دوم باب ششم ص 1 مطبوعہ ایران

حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا کا خواب

آپ نے خود بیان فرمایا کہ مسلمانوں کے لشکر کی آمد سے قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت امام حسین علیہ السلام بھی ہیں اور آپ نے ان سے میرا نکاح پڑھا اور جب صبح ہوئی تو میرے دل میں سوائے اس خواب کے اور کوئی بات نہ تھی اور جب دوسری شب آئی تو میں نے دختر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدہ فاطمہ الزهراؑ سلام اللہ علیہا کو خواب میں دیکھا کہ میرے پاس تشریف لائی ہیں اور مجھے اسلام لانے کی دعوت دی۔ چنانچہ میں اسلام لے آئی۔ پھر مجھ سے فرمایا کہ مسلمان فتح پائیں گے اور تم عنقریب میرے فرزند امام حسین علیہ السلام کے پاس صحیح وسالم اس طرح پہنچو گی کہ تمہیں کسی برائی نے چھوا تک نہ ہوگا اور ایسا ہی ہوا کہ میں مدینہ میں اس حالت میں آئی۔

ملاحظہ فرمائیں!

بحار الانوار جلد 46 ص 11 مطبوعہ بیروت لبنان منتھی الامال ج2ص2 مطبوعہ ایران

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہزادی کا عالم خواب میں حضرت فاطمہ زہراؑ کی زیارت کرنا

جناب شہربانوؑ دختر یزدجرد بادشاہ فارس فرماتی ہیں کہ میں نے اسیر ہو کر مدینہ پہنچنے سے پہلے عالم خواب میں دیکھا کہ ایک نورانی تخت آراستہ ہے اور اس پر ایک بزرگ بہ جاہ و جلال نبوت تشریف فرما ہیں اور ان کے پہلو میں ایک جوان رعنا بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے ایسی پر وقار صورتیں اس سے پہلے نہیں دیکھی تھیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے ان بزرگ کے بارے میں موجودہ کسی شخص سے سوال کیا کہ یہ بزرگ اور یہ جوان رعنا کون ہیں جواب ملا۔

نو بر ہفت باغ چرخ کہن — درۃ التاج عقل و تاج سخن
ہست این خواجہ موید رای — احمد مرسل آن رسول خدای
ہمہ ہستی طفیل او مقصود — او محمد رسالتش محمود!
اینکہ بینی نشستہ باآن شاہ — این چون خورشید و آندگر چون ماہ
پسر دختر رسولؐ خدا است — شمع پُر نور سید دومہ است
ہست محبوب عالمین این شاہ — نور چشم علی ولی اللہ

نام نامی حسینؑ خداخواندہ
مفخر عالمین خدا خواندہ

یعنی کہ یہ ساتوں آسمانوں کے باغ کا ثمر نو ہے یہ موتی ہے تاج عقل و سخن کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یعنی کہ یہ عقل اول ہیں۔ یہ بزرگ احمد مرسل ہیں۔ یعنی خدا کے رسولؐ ہیں۔ یہ نہ ہوتے تو زمین و آسمان نہ ہوتا یہ مقصود کائنات ہیں خدا ان کو پیدا نہ کرتا تو زمین و آسمان کچھ بھی پیدا نہ کرتا۔ ان کا نام نامی محمدؐ ہے اور ان کی رسالت محمود یعنی پسندیدہ ہے۔ اور یہ جوان اور یہ جوان خوش رو کہ جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے قمر آسمان نبوت ہے یہ بزرگ خورشید اور یہ جوان چاند ہے یہ جوان ان بزرگ یعنی رسولؐ خدا کی بیٹی کا فرزند ہے تمام عالمین کا محبوب ہے اور یہ نور چشم علیؑ ولی ہے نام نامی حسینؑ ہے۔ اور خود خدا نے اس کو کائنات کا سرتاپا فخر قرار دیا ہے بی بی کہتی ہیں کہ اس جوان رعنا کی زیبائی کے نقوش میرے لوح دل پر کھنچ گئے ناگاہ حضرت رسولؐ خدا نے مجھے طلب فرمایا۔ میں حاضر خدمت رسولؐ خدا ہوئی اور مجھ سے ارشاد فرمایا کہ میرے اس فرزند کو اپنا زوج قرار دے میں نے ازراہ حیاء و شرم سر نیچا کر لیا۔

اور بزبان حال یہ عرض کیا ؎

گر بدیں مژدہ جان بیفشانم | در خورم زانکہ ہست جانانم
گفتم ای ختم انبیای کبار | بر منت ہست منت بسیار
بست عقد مرا رسول مجید | داد بر دست ہیکل توحید
ماہ درخشندہ دست من گرفت | من در آن ماہروی ماندہ شگفت

بسکہ دلشاد بودم و خرم
کہ زشادی زخواب بر جستم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ میرا عقد اس جوان سے کر دیجئے اور اس جوان رعنا۔ منفرد کائنات کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دے دیجئے پس اس ماہ رخ نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔ اور خوش و خرم خواب سے بیدار ہوئی۔ جب بیدار ہوئی تو میرے بستر سے خوشتر از عنبر د مشک خوشبو آرہی تھی۔ چند روز اسی نشہء خواب خوشگوار میں گزارے پھر میں نے خواب میں ایک خاتون معظّمہ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائی ہیں ان کے تشریف لانے سے میرا مکان روشن اور معطر ہو گیا ہے میں نے کسی سے دریافت کیا کہ یہ خاتون معظّمہ کون ہیں جواب ملا۔

گفت این بانوی حرم خدا است — فاطمہؑ دختر رسولؐ خدا است
گفت خاتون عالمین است این — فاطمہؑ مادر حسینؑ است این

یعنی کہ یہ خاتون حرم۔ خانہ زاد خدا ہیں علیؑ ولی کی زوجہ ہیں نبی پاک کی پاک دختر ہیں۔ تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں یہی تو والدہ حسینؑ ہیں کہ جن کی زیارت کا شرف تجھے پہلے حاصل ہو چکا ہے میں نے اس وقت ان کے قدم چومے۔ اور بصد احترام ان کو سلام کیا۔ پھر میں نے عرض کیا کہ آپ کے نور نظر مجھے دیکھنے نہیں آتے روزانہ میرا غم بڑھ رہا ہے۔ وہ کونسا دن ہو گا کہ تشریف لائیں گے۔ جناب سیدہ عالمین فاطمہؑ زہرا سلام اللہ علیھا نے فرمایا کہ غم مت کر عنقریب لشکر اسلام ایران پر حملہ کرے گا اور اسلام کو فتح نصیب ہو گی اور تو اسیر ہو کر مدینہ پہنچے گی اور دست غیر تجھ کو مس نہ کرے گا صحیح وسالم وباعفت تو مدینہ پہنچے گی اور تجھے میرا انور نظر مدینہ میں ملے گا۔ یہاں تک کہ وہ وقت آیا کہ مدینہ میں خبر پھیلی کہ دختران شاہ فارس اسیر ہو کر مدینہ ہی آئی ہیں۔ اور بصورت مذکورہ باطنی مسلمان ہو کر آقائے نامدار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر جرح کرتے ہیں تاکہ حقیقت بے غبار اور آفتاب نصف النہار کی مثل آشکار ہو جائے۔

اصول کافی کتاب الحجت باب 110 پر ایک روایت ہے جس سے جہلاء استدلال کیا ہے کہ حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا جناب عمرؓ کے دور حکومت میں مدینہ آئیں۔ اس کے راوی ابراھیم بن اسحاق، نصر بن مزاحم اور عمرو بن شمر ہیں جن کے متعلق علماء رجال نے تحقیق کے بعد یہ فرمایا ہے

راویان پر جرح و تعدیل

ابراھیم بن اسحاق الاحمر کے متعلق شیخ طوسی نے لکھا ہے۔ وہ علم حدیث میں ضعیف اور دین کے لحاظ سے متہم تھا۔ رجال کشی میں شیخ نے اس کا شمار ان لوگوں میں کیا۔ جنہوں نے اہل بیت سے روایت نہیں کی۔ ابن غضائری نے لکھا ہے اس کی احادیث میں ضعف اور دین میں غلو پایا جاتا ہے۔

رجال مامقانی جلد 1 ص 13 مطبوعہ ایران

عبدالرحمٰن بن عبداللہ خزاعی یہ بالکل مجہول الحال ہیں نہ شیعہ کتب میں ان کا تذکرہ نہ اہل سنت کے کتب رجال میں کوئی ذکر ہے۔

عمرو بن شمر علامہ نجاشی علامہ مامقانی فرماتے ہیں۔ یہ امام صادقؑ سے روایت کرتا ہے۔ مگر بہت ضعیف ہے۔ ابن غضائیری نے بھی اس کو ضعیف اور نا قابل اعتماد کہا ہے نیز صاحب مراۃ العقول بھی اس کی تضعیف کے قائل ہیں۔

رجال مامقانی جلد 2 ص 332 مطبوعہ ایران

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نصر بن مراحم علامہ نجاشی کا یہ قول ہے کہ یہ ضعیف رواۃ سے بھی روایت کرتا تھا۔ رجال مامقانی جلد 3 ص 270 مطبوعہ ایران علامہ مجلسی نے اپنی کتاب مراۃ العقول شرح اصول کافی میں روایت کو ضعیف قرار دیا ہے پس جو روایت روایۃً و درایۃً نا قابل اعتماد ہو اس کا سہارا لینا جائز نہیں۔

دوسری روایت کہ یہ دور جناب عثمانؓ میں آئیں ہوں۔ جو بحار الانوار سے پیش کی جاتی ہے۔ جس کے راوی محمد بن یحییٰ الصولی اور عون بن محمد الکندی ہیں۔ یہ روایت بھی رواۃ کے اعتبار سے نا قابل اعتبار ہے۔ ان راویوں کا شیعہ کتب رجال میں یا کہیں اور تذکرہ نہیں۔ اہل سنت کتب میں جو تذکرہ ہے۔ وہ یہ ہے۔ ابو احمد بن ابو عشاء کے ذریعے سے یہ خبر ملی ہے کہ ابو احمد عسکری کی طرف غلط روایات منسوب کرتا تھا۔ جس طرح صولی خود غلابی کی طرف اغلاط کو نسبت دیتا تھا۔ اور جس طرح غلابی تمام محدثین کی طرف سے خود غلط روایتیں بیان کرتا تھا۔ لسان المیزان جلد 5 ص 428 عون بن محمد کندی اخباری تھے۔ ان سے سوائے صولی اور کسی نے روایت نہیں لی۔ لسان المیزان جلد 4 ص 388۔

جب راوی ہی ضعیف نا قابل اعتبار ہوں تو پھر دیوار تحقیق اس پر کیسے استوار ہو سکتی ہے۔ ~ یہ تھے دو حساب سو بے باک ہو گئے۔

فصل دوم:۔ حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا کی مدینہ منورہ آمد

آیت اللہ آقائے سید علی حیدر صاحب قبلہ طاب ثراہ فرماتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

والدہ کے حالات میں مورخین کے درمیان شدید اختلاف ہے پہلا اختلاف نام میں ہے۔ بعض غزالہ۔ شاہ زنان بنت یزدجرد۔ بعض سلافہ۔ بعض شہربانو بعض جید اور بعض برہ بنت النوشجان کہتے ہیں لیکن سید المحققین جناب شیخ مفید و علامہ طبرسی وغیرہ آپ کا نام شاہ زنان بنت کسریٰ یزدجرد لکھتے ہیں ممکن ہے اصل نام یہی اور مشہور شہربانو ہو۔ دوسرا اختلاف اس میں ہے کہ آپ اپنے وطن (ایران) سے مدینہ میں کب آئیں اور حضرت امام حسینؑ کی زوجیت سے کیونکر مشرف ہوئیں۔ اس امر میں کئی قسم کی روایتیں ملتی ہیں لیکن مشہور صرف دو ہیں پہلی یہ کہ آپ حضرت عمر کے زمانے میں فتح مدائن کی غنیمت میں اپنی دوسری بہنوں کے ساتھ تشریف لائیں اور جناب امیر علیہ السلام نے آپ کو خرید کر حضرت امام حسینؑ کی زوجیت میں دے دیا۔ اور دوسری یہ کہ حضرت امیر المومنینؑ نے حریث بن جابر کو بعض بلاد مشرق (ایران) کا گورنر مقرر کر کے بھیجا تھا اس نے جناب شاہ زنان کو اپنی بہنوں کے ساتھ جناب امیرؑ کے پاس بھیجا اور حضرت نے آپ کی شادی امام حسینؑ سے کر دی۔ پہلی روایت کہ خلیفہ دوم کے زمانے میں فتح مدائن کی غنیمت میں آئیں اس وجہ سے غلط معلوم ہوتی ہے کہ مورخین کا اتفاق ہے کہ مدائن ماہ صفر 16ھ میں فتح ہوا۔ معجم البلدان جلد 7 صفحہ 413 اردو ترجمہ فتوح العجم از واقدی ص 160 تاریخ ابو الفدا جلد 1 صفحہ 161 تاریخ کامل جلد 2 صفحہ 197 تاریخ ابن خلدون جلد 2 ص 100 فتوحات اسلامیہ جلد 1 ص 90 تاریخ طبری جلد 4 ص 168 وغیرہ اور یزدجرد 14ھ کے شروع میں تخت نشین ہوا ہے۔ تاریخ طبری جلد 2 ص 169 و کامل جلد 1 ص 178 و ابن خلدون

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

15ہجری میں ہوئی ہے اور تخت نشینی کے وقت یعنی 16ہجری کے شروع میں یزدجرد کی عمر 22سال سے زیادہ نہیں ہو سکتی اور وہ عرب جیسے گرم ملک کا باشندہ نہیں تھا کہ 14سال کی عمر میں عورتوں سے مباشرت کے قابل ہو جاتا۔ ضرور 17۔18سال کی عمر میں اس کی شادی ہوئی ہو گی۔ اب اگر جناب شہربانو یزدجرد کی پہلی اولاد بھی مانی جائیں اور یزدجرد کے اٹھارہویں سال بھی پیدا ہوئی ہوں تو فتح مدائن کے وقت ان کی عمر کسی طرح پانچ چھ سال سے زائد نہیں ہو سکتی۔ اس وقت حضرت عمر کا ان کو امام حسینؑ کی زوجیت کے لئے بخشنا یا جناب امیرؑ کا خرید کر امام حسینؑ سے ان کی شادی کرنا بالکل خلاف عقل ہے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شادی اس وقت ہوئی جب آپ 25سال کے تھے۔ جناب امیرؑ کی شادی بھی اس وقت ہوئی جب آپ 25سال کے تھے۔ پھر امام حسینؑ کے ساتھ یہ دشمنی کیوں کی جاتی کہ جب آپ نہ 25سال کے ہوئے نہ 20سال کے نہ 18سال کے بلکہ صرف 12سال کے تھے کہ شہربانو آپ کے حوالہ کر دی جاتیں! غرض کسی طرح حضرت عمر کے زمانہ میں شہربانو کا مدینہ آنا اور حضرت امام حسینؑ کی زوجیت میں داخل ہونا درست معلوم نہیں ہوتا۔ زمانہ حال کے نامور مورخ شمس العلماء مولوی شبلی نعمانی صاحب کی تحقیق بھی یہی ہے۔ لکھتے ہیں "اس موقع پر حضرت شہربانو کا قصہ جو غلط طور پر مشہور ہو گیا ہے۔ اس کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ عام طور پر یہ مشہور ہے کہ جب فارس فتح ہوا تو یزدجرد شہنشاہ فارس کی بیٹیاں گرفتار ہو کر مدینہ میں آئیں۔ حضرت عمر نے عام لونڈیوں کی طرح بازار میں ان کے بیچنے کا حکم دیا لیکن حضرت علیؑ نے منع کیا کہ خاندان شاہی کے ساتھ ایسا سلوک جائز نہیں۔ ان لڑکیوں کی قیمت کا اندازہ کرا...

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسی کے اہتمام اور سپردگی میں دی جائیں اور اس سے ان کی قیمت اعلیٰ سے اعلیٰ شرح پر لی جائے۔ چنانچہ حضرت علیؑ نے خود ان کو اپنے اہتمام میں لیا اور ایک امام حسینؑ کو ایک محمد بن ابی بکر کو ایک عبداللہ بن عمر کو عنایت کیں۔ اس غلط قصہ کی حقیقت یہ ہے کہ زمخشری نے جس کو فن تاریخ سے کچھ واسطہ نہیں۔ ربیع الابرار میں اس کو لکھا اور ابن خلکان نے امام زین العابدینؑ کے حال میں یہ روایت اس کے حوالہ سے نقل کر دی لیکن یہ محض غلط ہے اولاً تو زمخشری کے سوا طبری ابن ایثر۔ یعقوبی۔ بلاذری۔ ابن قتیبہ وغیرہ کسی نے اس واقعہ کو نہیں لکھا اور زمخشری کا فن تاریخ میں جو پایہ ہے وہ ظاہر ہے اس کے علاوہ تاریخی قرائن اس کے بالکل خلاف ہیں۔ حضرت عمر کے عہد میں یزدجرد اور خاندان شاہی پر مسلمانوں کو مطلق قابو نہیں حاصل ہوا۔ مدائن کے معرکہ میں یزدجرد۔ مع تمام اہل و عیال کے دارالسلطنت سے نکلا اور حلوان پہنچا۔ جب مسلمان حلوان پر چڑھے تو وہ اصفہان بھاگ گیا اور پھر کرمان وغیرہ میں ٹکراتا پھرا۔ مرو میں پہنچ کر 30 ہجری میں جو حضرت عثمان کی خلافت کا زمانہ ہے مارا گیا۔ اس کی آل و اولاد اگر گرفتار ہوئے ہوں گے تو اسی وقت گرفتار ہوئے ہوں گے۔ مجھ کو شبہ ہے کہ زمخشری کو یہ بھی معلوم تھا یا نہیں کہ یزدجرد کا قتل کس عہد میں ہوا۔ اس کے علاوہ جس وقت کا یہ واقعہ بیان کیا جاتا ہے اس وقت امام حسین علیہ السلام کی عمر 12 سال کی تھی کیوں کہ جناب ممدوح ہجرت کے پانچویں سال پیدا ہوئے اور فارس 17 ہجری میں فتح ہوا۔ اس لئے یہ امر بھی کسی قدر مستبعد ہے کہ حضرت علیؑ نے ان کی نابالغی میں ان پر اس قسم کی عنایت کی ہو گی۔ اس کے علاوہ ایک شہنشاہ کی اولاد کی قیمت نہایت گراں قدر رہائی ہو گی اور حضرت علیؑ نہایت زاہدانہ اور فقیرانہ

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زندگی بسر کرتے تھے۔ غرض کسی حیثیت سے اس واقعہ کی صحت پر گمان نہیں ہو سکتا" (الفاروق جلد 2 ص 172) مذکورہ بالا وجوہ کے علاوہ ایک اور زبردست وجہ ایسی ہے جس سے اس قصہ کا غلط ہونا یقینی ہو جاتا ہے وہ یہ کہ جناب امیرؑ کے دو صاحبزادے تھے۔ امام حسنؑ و امام حسینؑ اور 16 ہجری میں دونوں نابالغ تھے لیکن امام حسنؑ پھر بھی بڑے تھے۔ اگر جناب امیرؑ نے اپنے فرزند سے شادی کے لئے جناب شہربانوؑ کو تجویز بھی کیا تو حضرت امام حسنؑ کو کیوں نہیں دیا۔ یا حضرت ہی سے شادی کیوں نہیں کی؟ بڑے لڑکے کی فکر پہلے ہوتی ہے۔ پس اگر واقعاً جناب شہربانو 16 ہجری میں مدینہ آتیں اور حضرت عمر حضرت امیر المومنینؑ علی علیہ السلام کے فرزند کو مرحمت فرماتے تو یہ بڑے صاحبزادے امام حسنؑ کے حصہ میں آتیں نہ امام حسینؑ کے۔ رہی دوسری روایت کہ حضرت امیر المومنینؑ کی ظاہری خلافت میں آپ آئیں اور حضرتؑ نے امام حسینؑ سے ان کی شادی کر دی۔ یہ البتہ ایسی ہے جو نقل اور عقل سے صحیح ثابت ہوتی ہے مورخین نے لکھا ہے کہ حضرت امیر المومنینؑ نے حریث بن جابر جعفی کو بعض بلاد (مشرق) خراسان کا والی مقرر کر کے بھیجا اور حریث نے یزدجرد کی دو بیٹیاں حضرت کی خدمت میں ایران سے بھیجیں۔ حضرت نے ایک بیٹی شہربانو اپنے صاحبزادے امام حسینؑ کو دی اور دوسری بیٹی گیہان بانو محمد بن ابی بکر کے حوالہ کی۔ جناب شہربانو سے حضرت امام زین العابدین اور گیہان بانو سے قاسم بن محمد پیدا ہوئے (روضۃ الصفا جلد 3 صفحہ 9 مطبوعہ نولکشور علامہ اربلی نے کشف الغمہ مطبوعہ ایران ص 201 میں علامہ طبرسی علیہ الرحمہ نے اعلام الورٰی 151 میں نیز جامع التواریخ صفحہ 149 و عمدۃ الطالب ص 171 میں بھی اسی روایت کو اختیار کیا ہے نیز

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسری کتب تاریخ وحدیث میں بھی یہی روایت ہے اور عقلاً بھی اس کی صحت پر گمان ہوتا ہے کیونکہ جناب امیرؑ کی خلافت 36ہجری سے 40ہجری تک تھی۔ اس زمانہ میں جناب شہربانو کی عمر بھی کافی تھی اور حضرت امام حسینؑ بھی تیس سال سے زیادہ عمر کے تھے۔ اور حضرت امام حسنؑ کی شادی اس سے پہلے ہو چکی تھی۔

ملاحظہ فرمائیں! تاریخ آئمہ ص283/285 مطبوعہ لاہور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب دوم:-

اصداف طاہرہ

اعلیٰ ظرف ہمیشہ اعلیٰ مظروف کے لئے ہوتا ہے جتنی اعلیٰ اور قیمتی شے ہوگی اس کا ظرف بھی اعلیٰ اور نفیس ہوگا۔ پروردگار مطلق نے حجت خدا کو جب لباس بشری میں ملبوس کر کے کرہ ارض پر رہنے والوں میں بھیجنا چاہا تو اس نور اقدس کو جو کہ طیب وطاہر بلکہ مطہر ہے۔ اس کے حاملین کو بھی طاہر و مطہر بنایا اور اصداف طاہرہ سے اس کے نور کی کرہ ارض پر تجلی فرمائی۔ اس مسئلہ پر براھین قاطعہ و دلائل ساطعہ وارد ہیں ان سے چند دلائل پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

طاہرہ و مطہرہ کا معنی کیا ہے؟

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

واذقالت الملائکه یا مریم ان الله اصطفاك وطهرك واصطفاك علی نساء العالمین 3سورہ آل عمران آیت 42

رئیس المحدثین علامہ محمد باقر مجلسی قدس سرہ ترجمہ فرماتے ہیں۔

یاد آور وقتی را کہ ملائکہ گفتند ای مریمؑ بدرستیکہ خدا تورا برگزید بتوفیق عبادت وبندگی باولادت حضرت عیسیٰؑ اور مطہر وپاکیزہ گرادنید تورا ازلوث معصیت وکفر واخلاق ناپسندہ وکثافات خون حیض ونفاس واستحاضہ وبرگزیدہ تورا وزبانی دار برزنان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کتاب شریف حیات القلوب جلد اول ص 387 مطبوعہ ایران

یعنی اس وقت کو یاد کرو جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریمؑ پروردگار نے آپ کو توفیق عبادت وبندگی اور ولادت عیسیٰؑ کے ساتھ چن لیا اور مطہر اور پاک فرمایا ہے آپ کو کفر واخلاق اور عادات ناپسندہ سے ملوث ہونے اور کثافات خون حیض ونفاس و استحاضہ سے اور چن لیا ساتھ زیادہ فضیلت کے عالمین کی خواتین پر۔

رئیس المحدثین نے طھرك کا معنی معصیت واخلاق ناپسندہ کے ساتھ ملوث ہونے کثافت خون حیض ونفاس استحاضہ سے پاک ہونا مراد لیا ہے۔ حجت خدا کی والدہ کو خود خداوند عالم کثافات حیض ونفاس سے طاھر ومطہر فرماتا ہے۔ اور عوارض نسوانیہ سے پاک مخدرہ معظّمہ مجللہ کو احادیث و روایات اور زیارات میں طاھرہ کہا گیا ہے۔ جس کا ثبوت ہم پیش کررہے ہیں۔

پہلی دلیل:۔

حضرت حوا سلام اللہ علیھا مطہرہ ہیں

حضرت کشاف الحقائق امام جعفر صادق علیہ السلام عمل ام داودؒ میں فرماتے ہیں۔

(جو رجب المرجب کو کیا جاتا ہے۔ تمام کتب ادعیہ میں موجود ومشہور ہے)

صلوٰت علی حوّا میں وارد ہے

اللھم صل علی امنا حوا المطھرۃ من الرجس المصفاۃ من الدنس المفضلۃ مَن الانس المترددۃ بین محال القدس

ملاحظہ فرمائیں! مفاتیح الجنان ص 249 مطبوعہ ایران

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زادالمعاد ص 27 مطبوعہ ایران

اے اللہ درود بھیج ہماری والدہ گرامی حوا سلام اللہ علیھا پر جو کہ مطہرہ ہے رجس سے اور مصفات ہیں ہر دنس سے انسانوں میں مفضلہ ہے اور متر ددہ محال قدس الہیہ ہے۔

دوسری دلیل:۔

حضرت آمنہ سلام اللہ علیھا طاھرہ و مطہرہ ہیں

خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا فرمان واجب الاذعان

لم ازل نیقلنی اللہ من اصلاب الطاھرین الی ارحام المطہرات حتیٰ اخرجنی من عالمکم ھذا۔

اعتقادات صدوق ص مطبوعہ قم ایران

ریاحین الشریعہ جلد دوم ص389 مطبوعہ ایران

یعنی میرا نور ہمیشہ اصلاب طاھرہ اور ارحام مطہرہ میں منتقل ہوتا رہا یہاں تک کہ اس ظاہری عالم میں آ گیا۔

حتیٰ اخرجنی من عالمکم ھذا کا اصلی معنی کیا ہے

اس حقیقت نورانی اور مقام معنوی کو آیت اللہ امام خمینی طاب ثراہ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا کہ

"ایشانند قبلہ کل عالم در ہر عالمی از عوالم بر حسب اہل آں تا آنکہ ظاہر شدند در عالم جسمانی بھیکل بشری خلقکم اللہ انوارا فجعلکم بعرشہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محدقين حتى من علينا بكم فجعلكم في بيوت اذن الله أن ترفع ويذكرفيها اسمه"

ملاحظہ فرمائیں!

پرواز در ملکوت جلد اول ص274 مطبوعہ ایران

حضرات معصومین علیہم السلام ہر عالم کیلئے قبلہ رہے اور ہر عالم میں اس عالم کے مطابق ظہور پذیر ہوتے رہے حتیٰ کہ اس عالم جسمانی میں بشری شکل میں ظاہر ہوئے جیسا کہ زیارت جامعہ میں ہے۔ اے آل محمدؐ آپ کو اللہ نے نور پیدا کیا۔ جو اس کے عرش کو گھیرے ہوئے تھا حتیٰ کہ آپ کی بدولت ہم پر یہ احسان فرمایا کہ آپ کو عرش سے نازل فرما کر ان گھروں میں اتار کر ٹھہرا دیا جن کی تعظیم کا اس نے حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ صبح و شام ان گھروں میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے"

تیسری دلیل :۔

امام در حق او میفر ماید

والله مافي بنات مكه مثلهما لانها المتحشمة ونفسها طاهرة مطهرة عفيفة اديبة فصيحة بليغة وقدكساها الله جمالا لايوصف

ملاحظہ فرمائیں! ریاحین الشریعہ جلد دوم ص387 مطبوعہ ایران

امام معصومؑ نے ان کے حق میں فرمایا کہ مخدومہ عالیہ سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا خدا کی قسم خواتین مکہ میں ان کے مثل کوئی نہ تھی کیونکہ آپ بے مثل جلال و احتشام کی مالکہ تھیں جن کا نفس طاہر و مطہر تھا وہ عفیفہ پاک باز ادیبہ فصیحہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چوتھی دلیل:۔

حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا کا آخری بیان

حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا کا جب وقت وفات آیا تو مخدومہ عالیہ نے کمال فصاحت وبلاغت کے ساتھ ارشاد فرمایا!

كل حي ميت وكل جديد بال وكل كثيريفنى وانامية وذكرى باق وقد تركت خيراً ولدت طهراً والسلام

ملاحظہ فرمائیں! اربعین الشریعہ جلد دوم ص387 مطبوعہ ایران

یعنی ہر زندہ کے لئے موت ہے اور ہر نئی چیز نے بوسیدہ وپرانا ہونا ہے۔اور ہر کثرت کے لئے فنا ہے میں مرنے والی ہوں لیکن میرا ذکر ہمیشہ باقی رہے گا کیونکہ ایک نیک اور طاھر اولاد چھوڑ کر جارہی ہوں۔والسلام

پانچویں دلیل:۔

حضرت فاطمہ بنت اسد سلام اللہ علیہا کی طہارت

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی والدہ گرامی حضرت فاطمہ بنت اسد سلام اللہ علیہا کی زیارت جو آپ کی وفات کے دن یعنی بارہ رجب المرجب کو جنت البقیع میں پڑھی جاتی ہے اس میں وارد ہے۔

السلام عليك وعلى روحك وبدنك الطاهر

بحار الانوار جلد100 ص219 مطبوعہ بیروت

مفاتیح الجنان ص559 مطبوعہ ایران

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir-abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلام ہو آپ پر اور آپ کی پاکیزہ روح اور طاھر بدن پر۔ یعنی اس جسم نازنین پر جو ہر رجس سے پاک ہے

مثیل مسیح

قال جابر بن عبدالله الانصاری سالت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم عن میلاد امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیه اسلام فقال آه آه لقد سالتنی خیرمولود ولد بعدی علی سنة المسیح علیه السلام

روضۃ الواعظین ص 77 مطبوعہ ایران

بحار الانوار جلد 35 ص 10 مطبوعہ بیروت

جناب جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میلاد حضرت امیر المومنینؑ کے متعلق سوال کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہ کے بعد فرمایا تم نے مجھ سے مولود خیر کے متعلق سوال کیا ہے جو میرے بعد مسیح ابن مریم علیہ السلام کے طرح پیدا ہوا ہے۔

ولادت مسیح علیہ السلام اور نکات معنوی

نکتہ اول

(ا) حضرت مریم علیھا السلام کے پاس جناب جبرئیلؑ آئے اور ایک پھونک ماری۔ تین گھنٹے بعد حضرت مسیح علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔ ریاحین الشریعہ جلد پنجم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب جبریل امین بشری لباس میں ظاہر ہوئے اور حضرت مریم کے گریبان پر پھونک ماری درھمان ساعت مریم حاملہ شد درھمان ساعت ولد درر حم او بکمال رسید

اسی وقت مریم سلام اللہ علیہا حاملہ ہوئیں اور اسی وقت حمل مسیح کمال کو پہنچ گیا۔ایک روایت میں ہے کہ 9 گھنٹے بعد ولادت مسیح ہو گئی یعنی ہر ماہ ایک گھنٹے میں تبدیل ہو گیا۔

تفسیر صافی جلد دوم ص 41 مطبوعہ ایران

تفسیر شریف لا ھیجی جلد سوم ص 12 مطبوعہ ایران

یقیناً آئمہ اہل بیت تمام انبیاء ماسبق پر فضیلت رکھتے ہیں تو ماننا پڑے گا اگر حضرت مسیح کی والدہ گرامی حیض ونفاس سے طاہرہ مطہرہ ہیں تو پھر حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی والدہ ہوں یا دیگر آئمہ اطہار کی امہات صلوٰت اللہ علیھم اجمعین۔ یہ سب مخدرات حیض ونفاس سے پاک وپاکیزہ اور طیبہ وطاھرہ ہیں۔ اسی حدیث میں جس کی ایک سطر ہم نے شروع میں بیان کی اس میں وارد ہے۔

ثم نقلنا من صلبه فى الاصلاب الطاهره والى الارحام الطيبه

یعنی ہمارے انوار اصلاب طاھرہ وارحام مطہرہ طیبہ میں منتقل ہوتے ہیں۔

بحار الانوار جلد 35 ص 10 سطر 11/10

(ب) دوسری روایت میں جو کہ محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ نفخ روح کے ایک گھنٹہ بعد ولادت مسیح ہوئی۔

نکتہ دوم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام پیدائش میں انسانی مراحل سے نہیں گذرے یہ ان کی فضیلت تمام نوع انسان پر مسلم وثابت ہے حضرات محمد وآل محمد علیھم السلام انبیاءؑ ماسبق پر فضیلت رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان کا ورود مسعود یقیناً ولادت مسیح سے بھی افضل واشرف ہے۔

نکتہ سوم

حضرت مریم علیھا السلام کو تکلیف بھی محسوس ہوئی مگر امھات آئمہ علیھم السلام اس سے پاک ہیں۔

نکتہ چہارم

حضرت مریم علیھا السلام کو پیدائش مسیحؑ کے وقت بیت المقدس چھوڑنے کا حکم تھا مگر ابو الائمہؑ کی والدہ گرامی نے کعبہ میں وہ شرف حاصل کیا جو تمام عوالم میں کسی کو بھی حاصل نہیں ہوا۔

نکتہ پنجم

چونکہ حضرات محمدؐ وآل محمد علیھم السلام جمیع عوالم امکانیہ علویہ وسفلیہ پر حجت خدا ہیں دیگر عوالم میں رہنے والی مخلوق کے مراحل پیدائش ہم سے مافوق اور جدا ہیں لیکن ظہور حجت خدا تمام عوالم میں ثابت ہے لہٰذا ان عوالم میں حضرات طاھرین صلوٰۃ اللہ علیھم اجمعین کی تجلیات وتشرفات کیسے ہیں؟ اس کی حقیقت کے بیان سے ہماری زبان قاصر ہے۔

گویند خلق غالیم بثنائے تو یا علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھٹی دلیل:۔

بتول کبریٰ علیھاالسلام معدن عصمت وطہارت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس بی بی کو حیض ونفاس نہ ہو اسے بتول کہتے ہیں بنات انبیاؑ کے لئے حیض مکروہ ہے۔

معانی الاخبار ص64 حدیث 17 مطبوعہ ایران

بحارالانوار جلد43 ص15 مطبوعہ بیروت لبنان

عوالم العلوم والمعارف جلد ششم ص34 مطبوعہ ایران

ساتویں دلیل:۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں انما سمعت فاطمه بنت محمد الطاهرة لطهار تها من كل دنس وطهارتهامن كل رفث ومارات قط يوماً حمرة ولا نفاساً

ملاحظہ فرمائیں:۔

بحارالانوار جلد43 ص19 حدیث 20 مطبوعہ بیروت

عوالم العلوم والمعارف جلد6 ص35 مطبوعہ ایران

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت فاطمہ زھرا سلام اللہ علیھا طاھرہ ومطہرہ ہیں ہر نجاست وکثافت سے اور طاھرہ وپاکیزہ ہیں ہر رفث سے اور ان کا کبھی نہ حیض دیکھا گیااور نہ خون نفاس۔

رفث کا معنی کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(ا) احل لکم لیلة الصیام الرفث الی نسائکم ھن لباس لکم

سورہ بقرہ آیت 187

ماہ صیام کی راتوں میں اپنی عورتوں سے مباشرت تمہارے لئے حلال ہے کہ وہ تمہاری بیویاں تمہارالباس ہیں۔

(ب) فمن فرض فیھن الحج فلارفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج سورہ بقرۃ آیت 197

جب حج کی نیت سے احرام باندھ لے تو نہ بیوی کے ساتھ جماع اور نہ کوئی گناہ اور نہ جنگ و جدال الخ

رفث کا معنیٰ جماع ہے

قرآن کی آیات کی روشنی میں رفث جماع و مباشرت کو کہا گیا ہے اور حضرت فاطمہ زھرا سلام اللہ علیھا کے متعلق حدیث میں واضح موجود ہے طھارتھا من کل رفث۔ معصومہ عالیہ ہر رفث سے طاھرہ مطہرہ ہے۔

خانہ عصمت و طہارت دیگر لوگوں کی عادات و مراحل ولادت سے مافوق ہے اس حقیقت معنوی کو پروردگار نے اس طرح واضح فرمایا ہے۔

مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان (سورۃ الرحمٰن)

اللہ تعالٰی نے دو بحر جاری فرمائے جن کے درمیان حد فاصل ہے اس سے تجاوز نہیں کرتے۔

تمام شیعہ مفسرین اور اہل سنت مفسرین نے بھی لکھا ہے کہ بحرین سے مراد حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بینھما برزخ سے مراد حجاب عصمت ہے حصول اولاد کے لئے نوع انسان کے مرد اور عورت تو جماع کرتے ہیں مگر نوع لاھوتی کے افراد ان افعال حیوانیہ سے منزہ ومبرہ ہیں مرج البحرین ۔ یلتقیان بینھما برزخ لایبغیان بحر علیؑ وبحر فاطمی ملے نہیں کیونکہ درمیان میں برزخ کبریٰ ہے مگر۔ یخرج منھما اللولو والمرجان حسنین علیھم السلام ظاہر ہوئے ہیں' یہ سر الاسرار ہے جسے نہ تو سمجھا جا سکتا ہے نہ سمجھایا جا سکتا ہے اس مقام معنوی کے متعلق کشاف الحقائق امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے۔

ان امرنا سرفی سروسر مستسروٌ سرہ یفید الاسروسر علی سروسر مقنع بسر

بصائر الدرجات جز اول ص28

تحقیق ہمارا امر راز در راز ہے اور وہ راز پوشیدہ ہے اس راز کو کوئی نہیں جانتا مگر وہ راز در راز ہے"

(ب) دوسری حدیث میں فرمایا۔

ان امرنا ھوالحق وحق الحق وھو الظاھر وباطن الباطن وھو السر وسر السر وسر المستسر وسر مقنع بالسر

بصائر الدرجات جز اول ص29

ہمارا امر حق ہے اور حق الحق ہے اور وہ ظاہر ہے اور اس کا باطن ' اور باطن کا باطن ہے اور وہ راز ہے اور راز در راز ہے اور وہ راز پوشیدہ اور اس راز کو کھولا نہیں گیا۔

عنقا شکار کس نشود دام باز گیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خاندان عصمتؑ وطہارت کے احوال ازدواج واولاد نوع انسانی سے مافوق ہیں

چونکہ حضرات محمدؐ وآل محمد علیھم السلام خلق اول ہیں لہٰذا وہ تمام دنیاوی معاملات میں نوع انسانی سے مافوق ہیں اس سلسلہ میں فرامین معصوم علیہ السلام زیب قرطاس کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

(الف) حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کا فرمان واجب الاذعان

نزهونا عن الربوبية وارفعواعنا حظوظ البشرية يعنى الحظوظ التى تجوز عليكم فلا يقاس بنا احد من الناس .

مشارق انوار الیقین ص 69 مطبوعہ بیروت لبنان

بحر المعارف ص 400 مطبوعہ ایران

القطرہ من بحار المناقب النبی العترۃ جلد 1 ص 87 مطبوعہ نجف اشرف

طوالع الانوار ص 43 مطبوعہ ایران

ہمیں منزل توحید سے نیچے رکھو اوران لوازمات بشریہ سے بلند رکھو جو تمہارے لئے ہیں اور نوع انسانی کے افراد میں کسی سے بھی ہمارا قیاس نہیں ہو سکتا۔

افادہ

حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

واجب الاذعان سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ لوازمات بشری جو نوع انسان کے لئے ہیں اھل بیتؑ عصمت وطہارت ان لوازمات وکثافات سے دور ہیں لوازمات بشریہ میں مباشرت' جماع' اور رحم مادر میں انعقاد نطفہ اور دیگر مراحل ہیں مگر حضرات طاھرین علیھم السلام ان تمام مراحل اور لوازمات توالد و تناسل سے مافوق ہیں۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا دوسرا فرمان حق بنیان

ان میتنا اذامات لم یمت ومقتولنا لم یقتل وغائبنا اذا غاب لم یغب ولا نلد ولا نولد فی البطون ولا یقاس بنا احد من الناس

ملاحظہ فرمائیں!

مشارق انوار الیقین ص 161 مطبوعہ بیروت

تحقیق ہمارا مرنے والا مرتا نہیں زندہ ہوتا ہے اور ہمارا مقتول عام مقتول نہیں بلکہ شہید ہے اور ہمارا غائب غائب نہیں وہ حاضر وناظر ہے اور ہمارا پیدا ہونے والا شکم مادر سے پیدا نہیں ہوتا اور نوع انسانی کے افراد کے ساتھ ہمارا قیاس نہیں کیا جا سکتا۔

انسانی مراحل ولادت سے مافوق

عن سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ قال ان مولانا امیرالمومنین علیہ السلام دخل علی الحنفیہ ذات یوم فقامت وقالت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا مولای انی اشتهی ولداً لیکون خلفاً لی من بعدك قال فامرامیرالمومنین علیه السلام یده علی کفها وقال احملی محمداً فحملت ثم قال لها ضعی محمداً فو ضعته اسرع من طرفة عین

ملاحظہ فرمائیں!

الدمعۃ الساکبہ جلد دوم ص269 مطبوعہ بیروت

مجمع النورین کتاب ملائکہ جلد اول ص233/232 مطبوعہ ایران

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک دن حضرت امیر المومنین علیہ السلام جناب خولہ حنفیہ رضی اللہ عنھا کے پاس گئے مخدومہ عالیہ استقبال واکرام میں کھڑی ہو گئیں اور عرض کیا اے میرے مولا و آقا میری خواہش و تمنا ہے کہ میرا بیٹا ہو۔ اسی وقت امیر المومنین علیہ السلام نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا! احملی محمداً۔ محمد کی حاملہ ہو جا شہزادی خولہ اسی لمحہ حاملہ ہوئیں پھر فرمایا! محمد حنفیہ کی ولادت ہو اس وقت طرفۃ العین کی یعنی آنکھ جھپکتے ہی محمد حنفیہؒ کی ولادت ہو گئی۔ اللھم صل علیٰ محمد وآل محمد

آفتاب حقیقت کی ضیاء باری

مندرجہ بالا روایت سے یہ حقیقت آفتاب نصف النہار کی طرح واضح و آشکار ہو جاتی ہے کہ حضرات اھل بیت علیھم السلام دنیا میں ظہور فرماتے ہیں انسانی لوازمات و مراحل ولادت سے نہیں گزرتے۔ حضرت محمد حنفیہؒ امام نہیں ہیں جب اس خاندان کے غیر امام کی ولادت لوازمات بشریہ سے مافوق ہے تو پھر جو ذوات قدسیہ مسند مقدس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امامت پر رونق افروز ہیں جن کے فرق اقدس پر ولایت کلیہ الٰہیہ کا تاج مرصع جگمگا رہا ہے اور خلافت الہیہ کی ردا جن کے دوش مبارک پر ہے وہ حقیقتاً نوع انسانی سے مافوق ہیں لوازمات بشری اور مراحل ولادت و کثافات و نجاسات سے منزا و مبرا پاک و پاکیزہ ہیں۔

مباشرت والی روایات پر جرح و تعدیل

مقصرین کا استدلال اور اس کا ابطال

اکثر مقصر مولوی صاحبان حضرات طاہرین علیہم السلام کو اپنے جیسا نوع بشر کا فرد ثابت کرنے کے لئے جب مذبوحی حرکات کرتے ہوئے ہاتھ پاؤں مارتے ہیں تو پھر اصول کافی کتاب الحجت کے باب 92 سے چند روایات پیش کرتے ہیں جن میں مباشرت اور جماع کے الفاظ ملتے ہیں۔ ہم ذیل میں ان چاروں روایات کی علم رجال کی روشنی میں تضعیف پیش کرتے ہیں تاکہ آئندہ کوئی بے دین ملاں ایسی شرمناک اور غلیظ روایت کو پیش نہ کر سکے۔

پہلی روایت:۔

ابو بصیرؒ سے مروی ہے کہ ہم نے امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ سفر حج کیا۔ جس سال ان کے فرزند امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پیدا ہوئے جب ہم مقام ابواء میں اترے اور صبح کا ناشتہ جو عمدہ بھی تھا اور مقدار میں زیادہ بھی، ہم سب کے سامنے رکھا گیا تو حمیدہؑ (مادر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) کا قاصد آیا اور کہا حمیدہؑ کہتی ہیں کیا آپؑ نے عالم غربت میں مجھے بھلا دیا۔ میں وہ آثار پا رہی ہوں جو [illegible] وقت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولادت پایا کرتی ہوں آپ نے حکم دیا تھا کہ اس لڑکے کی ولادت سے مجھے بے خبر نہ رکھنا یہ سن کر امام علیہ السلام اٹھ کھڑے ہوئے اور اس آدمی کے ساتھ چلے گئے جب واپس آئے تو اصحاب نے کہا۔ خدا آپ کو خوش رکھے حمیدہ نے آپؑ کو کیوں بلایا تھا؟ فرمایا! خدا نے ان کو صحیح سالم رکھا اور مجھے وہ لڑکا عطا فرمایا جو اس کی مخلوق میں سب سے بہتر ہے اور حمیدہ نے مجھے ایسے امر کی خبر دی جسے انہوں نے سمجھا کہ میں نہیں جانتا حالانکہ میں ان سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے کہا۔ حمیدہ نے کیا بات بتائی فرمایا۔ انہوں نے کہا۔ جب وہ بطن سے جدا ہوئے تو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور سر آسمان کی طرف اٹھایا۔ میں نے حمیدہ خاتون سے کہا یہ علامت ہے رسولؐ اور اس کے بعد کے وصی کی۔ میں نے کہا وہ کیا علامت ہے جس کا تعلق رسولؐ اور وصی رسول سے ہے فرمایا جب وہ رات آئی جس میں میرے پر دادا کا نطفہ قائم ہوا تو ایک آنے والا (فرشتہ) ایک پیالہ میں ایسا شربت لے کر آیا۔ جو پانی سے زیادہ رقیق مکھن سے زیادہ نرم شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا اور دودھ سے زیادہ سفید' وہ ان کو پلایا اور جماع کا حکم دیا۔ پس انہوں نے ایسا کیا تو میرے جد کا نطفہ قرار پایا۔

جب وہ رات آئی جس میں میرے باپ کا نطفہ قرار پایا تو آنے والا (فرشتہ) میرے دادا کے پاس آیا جس طرح پر دادا کے پاس آیا تھا اور ان کو وہی پلایا جو پر دادا کو پلایا تھا اور وہی حکم دیا۔ پس انہوں نے جماع کیا اور میرے باپ کا نطفہ قرار پایا' اور جب وہ رات آئی جس میں میرا نطفہ قرار پایا اور میرے باپ کو بھی وہی صورت پیش آئی اور جب میرے بیٹے کے حمل کا وقت آیا تو یہی صورت میرے لئے پیش آئی۔ میں نے بھی ایسا ہی کیا۔ میں خوش ہوا کہ خدا مجھے بیٹا دے گا۔ پس میں نے جماع کیا میرے اس بیٹے کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حمل قرار پایا' پس یہ تمہارا امام ہے۔

روایت پر رجالی جرح

اس کے راوی محمد بن سلیمان الدیلمی ہے۔

علامہ نجاشی فرماتے ہیں محمد بن سلیمان بن عبداللہ الایلی ضعیف جداً نہایت ہی ضعیف ہے۔

رجال نجاشی جلد2ص249

اصول کافی کتاب الحجت باب92حدیث اول باب موالید الائمہ

(1) سرکار علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت ضعیف ہے

ملاحظہ فرمائیں! مراۃ العقول جلد4ص259

تحت عرش پانی والی روایت

دوسری روایت:۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ جب کسی امام کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ کو حکم دیتا ہے کہ وہ تحت عرش سے پانی لے جاکر اسے پلا آئے۔ اس طرح امام کو اس سے پیدا کرتا ہے۔ امام چالیس دن رات اس طرح شکم مادر میں رہتا ہے کہ وہ کسی کی آواز نہیں سنتا اس کے بعد وہ کلام سننے لگتا ہے جب پیدا ہوتا ہے تو یہی فرشتہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھتا ہے تمت کلمة ربك صدقا وعدلا الخ جب پہلا امام انتقال کر جاتا ہے تو موجودہ امام کے لئے نور کا ایک منارہ بلند کیا جاتا ہے جس سے وہ اعمال خلائق کو دیکھتا ہے اور اپنی مخلوق پر اللہ تعالیٰ اس کے وجود سے حجت تمام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتا ہے۔

رجالی جرح

اس کا راوی موسیٰ بن سعدان ہے:

علامہ نجاشی فرماتے ہیں موسیٰ بن سعدان الحناط ضعیف الحدیث ہے۔

رجال نجاشی جلد2 ص335

اصول کافی کتاب الحجت باب92 حدیث دوم

(2) علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں یہ روایت ضعیف ہے۔

مراۃ العقول جلد4 ص263

تیسری روایت:۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب اللہ ارادہ کرتا ہے کہ امام سے امام پیدا کرے اور فرشتے کو بھیجتا ہے وہ تحت عرش سے پانی لا کر پلاتا ہے امام رحم مادر میں چالیس روز تک کوئی کلام نہیں سنتا۔ اس کے بعد سنتا ہے جب پیدا ہوتا ہے تو خدا اسی فرشتے کو بھیجتا ہے جس نے پانی پلایا تھا وہ اس کے داہنے بازو پر لکھتا ہے آیہ تمت کلمة ربک الخ جب وہ صاحب امر امامت بنتا ہے تو خدا ہر شہر میں اس کے لئے ایک منارہ نور پیدا کر دیتا ہے جس کے ذریعہ سے لوگوں کے اعمال کو دیکھتا ہے۔

راوی پر جرح:۔

اس کا راوی یونس بن ظبیان ہے۔

علامہ نجاشی فرماتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یونس بن ظبیان مولی ضعیف جداً لایلتفت الی ماروا ه

رجال نجاشی جلد دوم ص423

(3) اسی باب کی تیسری روایت بھی ضعیف ہے۔ مراۃ العقول جلد 4 ص264

چوتھی روایت:۔

ابو اسحاق بن جعفر نے کہا کہ میں نے اپنے پدر بزرگوار امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ جب اماموں کی مائیں حاملہ ہوتی ہیں تو ان کو ایک قسم کی سستی غشی سے ملتی جلتی لاحق ہوتی ہے اگر نطفہ دن میں قرار پاتا ہے تو پورے دن رہتی ہے اور اگر رات میں استقرار ہوتا ہے تو تمام رات۔ پھر وہ خواب میں ایک مرد کو دیکھتی ہے جو بشارت دیتا ہے ایک علیم و حلیم لڑکے کی۔ پس اس سے حاملہ خوش ہوتی ہے اور جب خواب سے بیدار ہوتی ہے تو اسے گھر کے دائیں طرف سے ایک آواز سنائی دیتی ہے تم کو علیم و حلیم لڑکے کی بشارت ہو۔ اب وہ اپنے بدن میں ہلکا پن محسوس کرتی ہے اور پہلو و شکم میں کشادگی محسوس کرتی ہے جب نو ماہ گزر جاتے ہیں تو اپنے گھر میں شدید جھٹکا محسوس کرتی ہے۔

راوی پر جرح

احمد بن محمد بن عبداللہ مجہول

رجال مامقانی جلد 1 ص 88

عبداللہ بن ابرھیم المدائنی مجہول ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

"اشهدو انك كنت نورافی الاصلاب الشامخة والا رحام المطهرة "میں گواہی دیتا ہوں یعنی آپ کا نور صلب عالم جبروت سے بطن عالم ملکوت کی طرف منتقل ہوتا رہا ہے۔

ظہور امام کی کیفیت ایسا راز ہے جس کو امہات آئمہؑ کے ساتھ رہنے والے بھی نہ جان سکے

آٹھویں دلیل:۔

ظہور امام حسینؑ علیہ السلام

اس رات جناب ام سلمہؓ ام المومنین اور آنحضورؐ کی پھوپھی جناب صفیہ بنت عبد المطلبؓ بھی جناب سیدہؑ کے پاس تھیں جب دو شعبان کی رات ڈھلی۔ دختر رسول بستر سے اٹھیں۔ تجدید وضو کر کے مصلے عبادت پر آئیں نماز پڑھی۔ اور مصروف تسبیح و تقدیس ہوئیں۔ جناب ام المومنین ام سلمہؓ اور جناب صفیہؓ بھی اٹھ گئی تھیں۔ وہ بھی مصروف عبادت تھیں کہ یکا یک تمام مکان منور ہو گیا۔ اور حجرہ جناب زہراؑ میں ایک انتہائی حسین و جمیل نوجوان عورت داخل ہوئی۔ جناب سیدہ کو چونکہ علم تھا اس لئے بی بی تو پریشان نہ ہوئیں البتہ جناب ام سلمہؓ اور جناب صفیہؓ ذرا گھبرا گئیں۔

آنے والی مستور نے آتے ہی کہا۔ السلام عليك يا بنت خاتم الانبياء السلام عليك يا سيدة النساء . انا حورمن الجنة اسمی لعبه بحكم الرب لاساعدك میرا نام لعبہ ہے میں جنت کی حور ہوں اور اللہ کے حکم سے آپ کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تعاون کو آئی ہوں۔

میں نے یہی دیکھا کہ ہمارے اور جناب سیدہ کے مابین ایک حجاب سا حائل ہو گیا۔ چند لمحوں کے بعد حجاب ہٹا تو ہم نے دیکھا۔ شہزادہ کونین سبز لباس میں ملبوس دوزانو تھا۔ انگشت شہادت سوئے آسمان بلند کر رکھی تھی اور کہہ رہا تھا۔ اشهد ان لا اله الا الله واشهدان جدی محمد رسول الله واشهد ان ابی واخی اولیاء الله واشهدان امی سیدة نساء اهل الجنة لعبہ نے آگے بڑھ کر اٹھایا۔ خوشبوئے جنت لگائی پیشانی کا بوسہ لیا اور جناب سیدہ کو مبارکباد دی۔

تیسرے دن نبی کونینؐ تشریف لائے اور فرمایا۔ یا ام ایمن۔ ائتنی ابنی اے ام ایمن میرا بیٹا میرے پاس لے آ۔ میرے بولنے سے پہلے جناب صفیہ نے کہا۔ آپ کے حکم کے مطابق ابھی تک ہم نے بچے کو غسل نہیں دیا۔ تھوڑا سا انتظار فرمالیں تاکہ ہم غسل دے لیں۔

آپ نے فرمایا یا عمتی ء انت تنظفیه ایتینی به قد نظف الله الملك الجبار۔ پھوپھی اماں! کیا میرے بچے کو آپ غسل دیں گی یہاں لائیے اللہ نے میرے بچے کو پاک وپاکیزہ بھیجا ہے۔

جناب صفیہ نے ہاتھوں پر اٹھایا۔ آنحضورؐ کے پاس لائیں۔ آپ نے ہاتھوں پر لیا۔ پیشانی پر بوسہ دیا۔ گلا چوما اور زبان نبوت دہن حسینؑ میں دے دی۔ جب حسینؑ سیر ہو گئے۔ تو مجھے واپس کیا۔ اور جب جانے لگے تو فرمایا۔

زہراؑ بیٹی بچے کو دودھ نہ پلانا۔ اسے میں ہی پالوں گا۔

پھر آپ روزانہ تشریف لاتے تھے اور امام حسینؑ کو [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھے۔

حدیقۃ المعاجز (مخطوطہ)

نویں دلیل:۔

اھل سنت کا تائیدی بیان

امام اھل سنت عبدالرحمٰن الصفوری شافعی لکھتے ہیں۔

اسمابنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ولادت امام حسنؑ کے وقت حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا کے پاس موجود تھی میں نے کوئی خون نہ دیکھا جو ولادت کے وقت زچہ سے دیکھا جاتا ہے۔

فقلت یا نبی اللہ لم آرلفاطمۃ دمامن حیض ونفاس فقال اما علمت ان فاطمۃ طاھرۃ مطہرۃ

میں نے عرض کیا یا نبی اللہ میں نے فاطمہ سلام اللہ علیھا کا نہ خون حیض دیکھا نہ نفاس۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! کیا تو نہیں جانتی میری بیٹی فاطمہ طاھرہ ومطھرہ ہے پاک وپاکیزہ ہے۔

ملاحظہ فرمائیں! نزھۃ المجالس جلد دوم ص 239 مطبوعہ مصر

دسویں دلیل:۔

حضرت امام علی ابن الحسین السجاد علیہ السلام

کی والدہ حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ام السادات حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا امینہ نور امامت وصدف ولایت

طاھرہ مطہرہ ہیں

آیت اللہ العظمی شیخ علی اکبر نہاوندی قدس سرہ مجتہد اعظم

مشہد مقدس فرماتے ہیں

حضرت شہربانوؑ مثل حور حوران بہشت تھیں

ملاحظہ فرمائیں! انوار المواھب جز چہارم سبع المثانی ص 5 مطبوعہ ایران

حوران بہشت کو نہ حیض ہے نہ نفاس وہ کثافات ارضیہ سے پاک

وپاکیزہ ہیں پس صدف امامت جو مثل حوران بہشت ہے وہ بھی نجاسات

نسوانیہ سے طاھر و مطہر ہے۔

گیارھویں دلیل :۔

مخدومہ عالیہ سیدہ فاطمہ بنت الحسن علیہ السلام

مادر گرامی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

آیت اللہ شیخ ذبیح اللہ محلاتی تحریر کرتے ہیں

حضرت امام صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔

کانت صدیقة لم تدرك فی آل حسنؑ امراة مثلها

آپ ایسی صدیقہ تھیں کہ جن کی مثال آل حسنؑ میں نہیں ملتی آپ

باعصمت خاتون تھیں علم وفضل شرف وحیاء وعفت میں ان سے بہتر کوئی نہ تھا اور کافی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے کہ آپ اغصان شجرہ طیبہ سے (شاخھائے) اعراق دوحہ عصمت تھیں ملاحظہ فرمائیں۔ ریاحین الشریعہ جلد سوم ص 15 مطبوعہ ایران

بارھویں دلیل:۔

ارحام مطہرات

حضرت امام حسن امام زین العابدین امام محمد باقر امام جعفر صادق صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کی مشترکہ زیارت سے استدلال

آئمہؑ جنت البقیع کی زیارت میں وارد ہے۔

انکم دعا ئم الدین وارکان الارض لم تزالوابعین الله ينسخكم من اصلاب كل مطهروينقلكم من ارحام المطهرات لم تدنسكم الجاهلية الجهلاء ولم تشرك فيكم فتن الاهوا طبتم وطاب متبتكم من لكم الخ

مفاتيح الجنان ص 553

یعنی اے آئمہؑ آپ دین کے ستون ہیں زمین کے لنگر ہیں آپ ہمیشہ نگاہ قدرت میں محفوظ رہے اور پروردگار عالم آپ کو اصلاب طاہرین سے ارحام مطہرات میں منتقل کرتا رہا آپ خود بھی پاک وپاکیزہ ہیں اور آپ جہاں سے آئے وہ منبت بھی پاکیزہ ہے۔ یعنی پاکیزہ مقام سے آپ کی ولادت ہوئی۔ عوارض نسوانیہ حیض ونفاس کی نجاسات سے آپ مس تک نہیں ہوئے۔ زیارت کے جملے اس بات پر شاھد عدل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں کہ امہات آئمہؑ طیبہ وطاھرہ مطہرہ ہیں اور حیض ونفاس سے پاک وپاکیزہ ہیں۔

تیرھویں دلیل:۔

حضرت حمیدہ بربریہ سلام اللہ علیھا

مادر گرامی حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

حضرت کشاف الحقائق امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد حق بنیاد

حميدة مصفاة من الادناس كسبيكة الذهب ماذالت الاملاك

تحرسها هي اديت الى كرمة من الله لى والحجته من بعدى

ملاحظہ فرمائیں:۔

اصول کافی شریف کتاب الحجت جلد دوم ص387 مطبوعہ ایران

بحار الانوار جلد48 ص6 مطبوعہ لبنان بیروت

عوالم العلوم والمعارف جلد21 ص15 مطبوعہ تہران

جلاء العیون ص525 مطبوعہ تہران

دمعۃ الساکبہ جلد ہفتم ص7 مطبوعہ بحرین

ریاحین الشریعہ جلد سوم ص19-20 مطبوعہ تہران

حضرت امام صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا حمیدہ پاک وپاکیزہ ہے ہر میل اور عیب سے مثل سونے خالص کے اور ہمیشہ ملائکہ پروردگار عالم کے حکم سے ان کی حفاظت کرتے رہے کہ کسی بیگانہ کا ہاتھ بھی ان کے قریب نہ پہنچے یہاں تک کہ میرے پاس پہنچ جائے۔ میری بزرگواری کے لئے اور میرے بعد والی حجت کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بزرگواری کے لئے۔

حضرت امام صادق علیہ السلام نے والدہ گرامی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے متعلق واضح فرمایا ہے کہ آپ ہر عیب سے پاک ہیں مثل طلاء خالص کے ہیں۔ اس سے بڑی طہارت کی کیا دلیل ہوگی۔ ہماری عورتوں کے لئے حیض ونفاس عیب ہے اس لئے کہ وہ مخصوص ایام میں عبادات سے محروم رہ جاتی ہیں مگر امھات آئمہؑ ہمہ وقت عبادت خدا میں مصروف رہتی ہیں مظروف کی پاکیزگی اور طہارت کے لئے واجب ہے کہ ظرف بھی پاک اور پاکیزہ طاھر و مطہر ہو اس لئے مادر امامؑ ہر نقص سے پاک ہے۔

چودھویں دلیل:۔

حضرت نجمہ خاتون سلام اللہ علیہا

سرکار علامہ علی اکبر مھدی پور فرماتے ہیں

خورشید فروزان امامت شمس الشموس سلطان طوس حضرت علیؑ بن موسیٰ الرضا علیہ التحیۃ والثناء نے جس برج عصمت سے طلوع فرمایا ہے اس کو طاھرہ کہا گیا ہے کہ پاک وپاکیزہ طاھرہ ومطھرہ۔

ملاحظہ فرمائیں! کریمہ اہل بیتؑ ص83 مطبوعہ قم مشرفہ

حضرت امام رضا علیہ السلام کی ولادت کے وقت مخدومہ کو طاھرہ کہا گیا۔

فلما ولدت له الرضا عليه السلا م سماها الطاهره۔

عیون الاخبار الرضا جلد اول ص15 مطبوعہ ایران

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اثبات الھداہ جلد ششم ص 12 مطبوعہ ایران۔

بحار الانوار جلد 49 ص 5 مطبوعہ بیروت

سرکار علامہ علی اکبر مھدی پور فرماتے ہیں

تحمل انوار یعنی پرورش خورشید فروزاں امامت کرنے والی عظیم خاتون کا دامن مطہر اور پاک ہے۔ کریمہ اھل بیت ص 92 طبع قم مقدسہ

پندرھویں دلیل :۔

حضرت سیدہ سبیکہ سلام اللہ علیھا

مادر گرامی حضرت امام محمد تقی علیہ اسلام

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دختر بلند اختر سیدہ حکیمہ سلام اللہ علیھا فرماتی ہیں ایک دن میرے برادر معظم امام رضا علیہ السلام نے مجھے بلا کر فرمایا! اے حکیمہ آج رات میرا فرزند مبارک خیزرانؑ سے پیدا ہوگا تم رات کو ان کے پاس رہنا۔ رات ہوئی تو شہزادی سیدہ خیزران (سبیکہ خاتون) سلام اللہ علیھا کے پاس میں اور چند کنیزیں بھی تھیں شہزادی والا شان کو کچھ تکلیف محسوس ہوئی۔ ہمارے پاس چراغ روشن تھا مگر اچانک چراغ بجھ گیا۔ چراغ کے خاموش ہونے سے ہم گھبرا گئیں کہ اسی وقت تو روشنی کی ضرورت تھی ناگاہ خورشید امامت طلوع ہوا اور حجرہ منور ہو گیا۔ چراغ کی ضرورت ہی نہ رہی۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کے موقع پر ارشاد فرمایا۔

قد ولدلی شبیه موسیٰ بن عمر ان فالق البحار قدست ام

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولدته فلقد خلقت طاهرة مطهرة ثم قال الرضا علیه السلام با بی
وامی شهید یبکی له وعلیه اهل السماء ویقتل غیظاً

الدمعۃ الساکبہ جلد ہشتم ص 12 مطبوعہ بحرین
ملاحظہ فرمائیں عیون المعجزات ص 121 مطبوعہ لبنان
نور الابصار فی موالید ائمۃ الاطہارؑ ص 305-304 مطبوعہ بیروت
لبنان۔ منتہی الامال جلد 2 ص 326 مطبوعہ ایران

خداوند عالم نے مجھے فرزند عطا فرمایا! جو کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی شبیہ ہے جنہوں نے دریائے نیل کو شگافتہ کیا اور جن کی والدہ کو پاک وپاکیزہ قرار دیا گیا اور وہ طاھر مطہر پیدا ہوئے پھر فرمایا میرا یہ فرزند ظلم وستم سے شہید کیا جائے گا اور اھل آسمان اس پر ماتم کریں گے۔

سولہویں دلیل:۔

حضرت سمانہ مغربیہ سلام اللہ علیہا
والدہ گرامی حضرت امام علی نقی علیہ السلام
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام نے آپ کے متعلق ارشاد فرمایا!

ان اسمها سمانه وانها امة عارفه بحقی وهی من الجنة لایقربها شیطان ماردولاینالها کید جبار غیر وهی کانت بعین الله لاتنام ولا تخلف عن امهات الصدیقین والصالحین۔

ملاحظہ فرمائیں!

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

دلائل الامامۃ طبری ص 216 مطبوعہ نجف اشرف

ریاحین الشریعہ جلد سوم ص 23 مطبوعہ ایران

ان کا نام نامی سمانہ ہے وہ میری معرفت رکھتی ہے اور اھل جنت سے ہے ان کے قریب سرکش شیطان پھٹک نہیں سکتا ہے

کانت ولادته علیه السلام مثل ولاوة ابائه علیهم اسلام

دمعۃ الساکبۃ جلد 8 ص 104 مطبوعہ بحرین

آپ کی ولادت اپنے آباء کرام آئمہ اطہار کی طرح ہوئی یعنی پاک وپاکیزہ ان کی والدہ بھی مطہرہ تھیں آپ کی والدہ طاھرہ بھی مطہرہ تھیں نہ کسی جبار کے جال تزویر میں آسکی ہیں کیونکہ وہ اس کی حفاظت میں تھیں جس کی آنکھ نہیں سوتی صدیقین اور صالحین کی امھات سے کسی کے پیچھے نہیں ہے صدیقین اور صالحین سے مراد آئمہ اطہارؑ ہیں اور امھات آئمہ طاھرہ ومطہرہ ہیں۔

دو سالہ ظاھری زندگی میں فخر مسیح کا خطبہ نور

حضرت امام محمد تقی جواد علیہ السلام کا رنگ بے حد گندمی تھا۔ جس وقت آپ کا سن صرف پچیس ماہ کا تھا۔ آپ مکہ میں تھے۔ لوگ پہچان نہ سکے کہ یہ کس خاندان کے ہیں تو قیافہ شناسوں کے پاس لے گئے۔ قیافہ شناس آپ کو دیکھتے ہی سجدہ میں گر پڑے اور بول اٹھے وائے ہو تم لوگوں پر اسے نہیں پہچانتے ؟ اس چمکدار ستارے اور نور روشن کو ہم لوگوں کے پاس پہچاننے کے لئے لائے ہو ؟ یہ تو خدا کی قسم ایک پاک وطاہر حسب ونسب والا بچہ ہے۔ یہ روشن ستارہ ... کے فلک اور پاک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وطاہر رحم سے پیدا ہوا ہے۔ خدا کی قسم یہ بچہ ذریت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور نسل علی علیہ السلام کے علاوہ کسی دوسری نسل کا ہو ہی نہیں سکتا۔ اگرچہ اس وقت آپ کا سن صرف پچیس ماہ کا تھا مگر آپکی زبان تلوار سے بھی زیادہ تیز چلنے لگی۔ آپ یوں گویا ہوئے۔

"اس خدا کا شکر جس نے ہمیں اپنے نور سے پیدا کیا۔ اپنی ساری مخلوقات میں سے ہمیں منتخب فرمایا اور ساری مخلوق میں اپنی وحی کا امین بنایا۔ ایہاالناس! سنو میں محمد بن علی الرضا ابن موسیٰ کاظم بن جعفر صادق ابن محمد باقر بن علی سید العابدین ابن حسین شہید ابن امیر المومنین علی ابن ابی طالب ہوں۔ میں نسل فاطمہ زہراؑ بنت محمد مصطفےٰ علیہم السلام سے ہوں میرے حسب ونسب کو تم نے نہیں پہچانا اور اللہ تعالیٰ اور میرے جد بزرگوار کے متعلق تم نے شک کیا اور مجھے پہچاننے کے لئے قیافہ شناس کے پاس لائے۔ خدا کی قسم میں ان قیافہ شناسوں سے زیادہ ان کے اسرار ورموز کو جانتا ہوں۔ خدا کی قسم میں تمام انسانوں میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ میں تو حق کہتا اور سچ بولتا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے یہ علم ہم لوگوں کو تمام مخلوقات کی خلقت سے پہلے اور آسمان اور زمینوں کے بنانے سے پہلے ہی عنایت کر دیا ہے۔"

"خدا کی قسم اگر اس بات کا خطرہ نہ ہوتا کہ اہل باطل اور گمراہ نسل کفر ہم پر حملہ آور ہو جائے گی اور اہل شرک وشک ونفاق ہم پر ٹوٹ پڑیں گے تو میں ایسی ایسی باتیں بتاتا جسے سن کر اولین وآخرین حیرت میں پڑ جاتے۔" اس کے بعد خود آپ نے اپنا ہاتھ اپنے منہ میں رکھ دیا اور فرمایا اے محمد تم بھی خاموش رہو جس طرح تمہارے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آبائے کرام خاموش رہے۔ تم بھی صبر کرو جس طرح رسولان اولی العزم نے صبر کیا۔ جلدی نہ کرو ان لوگوں سے جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے وہ عنقریب دیکھ لیں گے۔ اور اس میں ایک پہر دن سے زیادہ وقت نہیں لگے گا اور اس وقت سوائے فاسق قوم کے کوئی اور ہلاک نہ ہو گا۔"

اس کے بعد آپ کے پہلو میں ایک شخص تھا اس کی طرف بڑھے اس کا ہاتھ پکڑا۔ "مجمع آپ کو راستہ دینے کے لئے پھٹتا گیا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے اس مجمع میں بڑے بڑے جلیل القدر بزرگوں کو دیکھا کہ وہ آپ کو حیرت سے دیکھ رہے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ "والله اعلم حیث یجعل رسالته خدا خوب جانتا ہے کہ وہ اپنے پیغام کا امین کس کو بنائے' راوی کا بیان ہے کہ میں نے ان بزرگوں کے متعلق پوچھا کہ یہ لوگ کون ہیں تو معلوم ہوا کہ یہ اولاد عبد المطلب اور بنی ہاشم کے اکابر وبزرگ ہیں۔

جب اس واقعہ کی خبر خراسان میں حضرت امام رضا علیہ السلام کو پہنچی تو آپ نے فرمایا "الحمد للہ "پھر ماریہ قبطیہ کا تذکرہ کیا اور فرمایا اور اللہ کا شکر ہے کہ اس نے میرے فرزند محمد میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے فرزند ابراہیم کا اسوہ پیدا کیا۔

(مناقب آل ابی طالب جلد 4 ص 387 مطبوعہ ایران

بحار الانوار جلد 50 ص 9/8 مطبوعہ بیروت

القطرہ جلد اول ص 251-250 مطبوعہ نجف اشرف

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سترھویں دلیل:۔

حضرت سیدہ سلیل خاتون سلام اللہ علیھا

مادر گرامی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی والدہ گرامی کے متعلق امام علی نقی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا!

سليل مسلول من الآفات والعاهات والارجاس والانجاس ثم قال لها سيهب الله لك حجة على خلقه

ملاحظہ فرمائیں الدمعۃ الساکبہ جلد ہشتم ص241 مطبوعہ بحرین

منتھی الامال جلد دوم ص393 مطبوعہ تہران

ریاحین الشریعہ جلد سوم ص24 مطوعہ ایران

سلیل یعنی ہر قسم کی آفت عیب و نقص اور تمام حتی رجس اور نجس پلیدی و نجاسات سے پاک و پاکیزہ ہے پھر ان کو فرمایا۔

پروردگار عالم تجھے وہ فرزند عطا فرمائے گا جو مخلوق خدا پر حجت اللہ ہو گا۔

اٹھارویں دلیل:۔

حضرت نرجس سلام اللہ علیھا

مادر گرامی حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

زیارات سامرہ عراق میں آپ کی زیارت میں وارد ہے

السلام عليك وعلى روحك وبدنك الطاهر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مفاتیح الجنان ص 813

اے مادر امام علیہ السلام آپ پر سلام آپ کی روح اطہر پر سلام اور بدن طاہر پر سلام۔ بدنک الطاھر کے الفاظ اس امر کی دلیل ہیں کہ مخدومہ عالیہ طاھرہ و مطہرہ ہیں اور ہمہ قسمی نجاسات حیض و نفاس سے پاک و پاکیزہ اور عوارض نسوانیہ سے منزہ و مبرہ ہیں

انیسویں دلیل :۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا

فرمان واجب الاذعان

انامعاشر الاوصیالیس نحمل فی البطون انما نحمل فی الجنوب ولا نخرج من الارحام انما نخرج من الغخدآ الایمن من امھاتنا لا نا نور الذی لا تنالہ الد نسات

ملاحظہ فرمائیں! بحار الانوار جلد 51 ص 26 مطبوعہ بیروت

دلائل الامامت طبری ص 270 مطبوعہ نجف اشرف

الھدایۃ الکبری ص 355 مطبوعہ بیروت

النجم الثاقب ص 19 مطبوعہ ایران

صحیفۃ الابرار جلد 2 ص 292 مطبوعہ بیروت

ہم گروہ اوصیا کا حمل شکم ھائے مادر میں نہیں ہوتا بلکہ ہمارا حمل پہلو کی طرف ہوتا ہے اور ہم رحم مادر سے پیدا ہی نہیں ہوئے بلکہ والدہ کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دائیں طرف سے پیدا ہوئے ہیں اس لئے کہ اللہ کے نور کو نجاست و کثافت مس نہیں کر سکتی۔

آخری حجت کے ظہور پر نور پر حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرمان واجب الاذعان نے تمام مسائل حل فرما دیئے ہیں۔

نکات اعتقادیہ

(1) آئمہ ھدیٰ علیھم السلام کا حمل شکم مادر میں نہیں ہوتا۔

(2) دائیں پہلو سے ظاہر ہوتے ہیں۔

(3) آئمہ علیھم السلام نور پروردگار ہیں جن کو نجاست مس نہیں کرتی۔

(4) امھات آئمہ مثل ام موسیٰ ہیں ان کے حمل کے آثار نہیں آتے۔

(5) آئمہ مثل عیسیٰ بن مریم ہیں ان کی مادر گرامی مثل مریم سلام اللہ علیھا طاہرہ و مطہرہ ہیں ان اللہ اصطفاك وطهرك واصطفاك على نساء العالمين

بیسویں دلیل:۔

ام موسیٰؑ اور حضرت نرجس سلام اللہ علیھا

السلا م عليك يا شبيهة ام موسى مفاتيح الجنان ص813

حضرت سیدہ نرجس سلام اللہ علیھا کی زیارت جو سامرہ میں پڑھی جاتی ہے اس میں وارد ہے سلام ہو آپ پر اے شبيهه ام موسى۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مثیل ام موسیٰ

حضرت کی والدہ کو شبیہہ ام موسیٰ کہا گیا ہے یہ تشبیہ اپنے اندر لامتناھی حقائق رکھتی ہے۔چند کا اجمال یہ ہے۔

اول حضرت ام موسیٰ علیھا السلام کا اسم گرامی اسم اعظم جس مقصد کے لئے پڑھا جائے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے اور بند تالے پر نام ام موسیٰ پڑھا جائے تو تالا کھل جاتا ہے پس حضرت زر جس خاتون علیھا السلام کا اسم گرامی یقیناً اس صفت کا حامل ہے مگر اس کا ورد قواعد صحیحہ روحانیہ کے ساتھ کیا جائے تو فی الفور بندش اور رکاوٹ ختم ہو سکتی ہے اگر نا اھل کے ہاتھ ہیرے لگنے کا خوف نہ ہوتا تو ہم یہاں وہ چابی پیش کرتے مگر بہت مجبوری ہے۔اور عمل بتانا ضروری نہیں ہے۔

دوم: حضرت ام موسیٰ کا مقام یہ ہے کہ خدا نے فرمایا!

اوحینا الی ام موسیٰ ہم نے مادر موسیٰ کی طرف وحی فرمائی۔

اگر موسیٰ علیہ السلام کی والدہ گرامی کی طرف وحی ہوتی ہے تو پھر جو شبیہ ام موسیٰ ہے اور جس کے برج اعلیٰ سے آفتاب ولایت نے طلوع کیا ہو اور فخر موسیٰ جس کی آغوش مبارک نوریہ میں پروان چڑھا ہو یقیناً اس کی چوکھٹ ملکوتی فرودگاہ ملائکہ ہے۔ وہ فرشتوں سے تکلم بھی فرماتی ہیں اور حکم بھی۔

سوم:۔ حمل حضرت موسیٰ مخفی و مستور تھا کہ فرعون وقت کو علم نہ ہو خاتم الاولیاء کا حمل بھی مستور رہا۔جس کا حمل مخفی و مستور ہو وہ طاھرہ مطھرہ ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

باب سوم:۔

نزول و ظہور آئمہ ؑ

حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے نزول و ظہور کا ثبوت قرآن مجید میں موجود و مشہود ہے اس سلسلہ میں آیات واحادیث زیب قرطاس کر رہے ہیں۔

فصل اول

نزول نور آئمہ ہدیٰ ؑ

پہلی آیت: یا ایھا الناس قد جاء کم برھان من ربکم وانزلنا الیکم نوراً مبیناً

(سورہ مبارکہ النساء آیت نمبر 174)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اس آیت میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برھان سے مراد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نور سے مراد امیر المومنین علی علیہ السلام ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں:

(1) تفسیر عیاشی' جلد اول ص 285' مطبوعہ ایران (2) تفسیر فرات کوفی جلد اول ص 116' مطبوعہ ایران

تفسیر نور الثقلین' جلد اول' ص 579' مطبوعہ ایران

تفسیر برہان' جلد اول ص 429' مطبوعہ ایران

دوسری آیت: واتبعوا النورالذی انزل معه اولئك هم المفلحون

(سورہ مبارکہ اعراف آیت نمبر 157)

حضرت صادق آل محمد علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں

اور انہوں نے اتباع کیا اس نور کا جو اس کے ساتھ نازل ہوا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں فرمایا نور سے مراد یہاں امیر المومنین علیؑ اور آئمہ ھدی علیہم السلام ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں!

تفسیر قمی' جلد 1' ص 242' مطبوعہ ایران' اصول کافی' جلد 1' ص 378' مطبوعہ ایران مراۃ العقول' جلد 2' ص 356 مطبوعہ ایران' تفسیر برہان' جلد 2' ص

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

40 مطبوعہ ایران یہاں بھی نازل شدہ نور سے مراد آئمہ ھدی علیھم السلام ہیں۔

حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا!

آیت میں نور سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں! تفسیر البرھان' جلد دوم' ص 40' مطبوعہ ایران۔

اس آیت مبارکہ میں النورالذی انزل معہ وہ نور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نازل ہوا سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں جس سے ان کے نور کا نزول ثابت ہے۔

تیسری آیت : فامنوا باللہ ورسولہ والنورالذی انزلنا واللہ بما تعملون خبیر

(سورہ مبارکہ التغابن)

ایمان لاؤ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

حضرت امام باقر العلوم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا

نور سے مراد نور آئمہ ہے اور وہی اللہ کے نور ہیں آسمان و زمین میں۔

ملاحظہ فرمائیں! اصول کافی' جلد 1' ص 371' مطبوعہ ایران۔

تفسیر قمی' جلد 2' ص 371 مطبوعہ ایران۔

والنورالذی انزلنا سے مراد امیر المومنین علیہ السلام ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پروردگار عالم نے قرآن حکیم میں ان ذوات متعالیہ کے نزول کو بیان فرمایا ہے۔

فصل دوم :

نزول و ظہور آئمہ ھدی علیہم السلام

حضرت امام علی نقی علیہ السلام کا ارشاد حق بنیاد

خلقکم اللہ انواراً فجعلکم بعرشہ محدقین حتی من علینا

اللہ نے آپ کو انوار خلق فرمایا جو اس کے عرش کو گھیرے ہوئے تھے۔ عرش خداوندی سے اس نور ازلی نے زمین پر تجلی دکھائی اور مخلوق کی ہدایت فرمائی۔

نزول نور آئمہ

سرکار آیت اللہ امام امت سید روح اللہ موسوی خمینی طاب ثراہ کا نظریہ

واولیائہ الذین کلھم کتب سماویہ نازلون من لدن حکیم علیم وحاملون للقرآن التدوینی

ملاحظہ فرمائیں! شرح دعاء سحر، ص93، مطبوعہ ایران

اولیاء علیہم السلام کتب سماویہ (کتاب وجودی) ہیں جو خدائے حکیم و علیم کی طرف سے نازل ہوئے ہیں اور حاملان قرآن تدوینی ہیں۔

اب امام امت علیہ رحمہ کے بیان حقیقت ترجمان کے بعد مزید کسی کلام کی ضرورت نہیں رہی آفتاب نصف النہار کی طرح یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اولیاء طاہرین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیہم السلام کو خدائے علیم و حکیم نے ہماری زمین پر نازل فرمایا ہے لہٰذا نزول آئمہؑ ثابت ہے ان کے نزول کو خلق سے تعبیر کرنا قطعاً درست نہیں۔

ظہور اہلبیتؑ کیلئے لفظ خلق مناسب نہیں!

امام خمینی طاب ثراہ فرماتے ہیں

والتعبیربالخلق لا یناسب ذالک فان مقام المشیتہ لم یکن من الخلق فی شی بل ھو الا مر المشارالیہ بقولہ تعالی الا لہ الخلق والامر

ملاحظہ فرمائیں! مصباح الہدایۃ، ص133، مطبوعہ ایران

عالم خلق سے نہیں بلکہ وہ امر ہے جس کی طرف خداوند کریم نے اپنے فرمان میں ارشاد فرمایا ہے اس کیلئے خلق امر ہے۔

ایضاح

آیت اللہ خمینی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں ان ذوات متعالیہ کے لئے لفظ ''خلق'' مناسب ہی نہیں یہ مشیت اللہ ہیں مشیت اللہ کی خلق سے کیا نسبت؟ جب لفظ خلق کا ان پر اطلاق درست نہیں تو نوع بشر میں شامل کرنا بھی ضلالت و صریح غوایت ہے جس کا ارتکاب مقصرین کر رہے ہیں۔

تائید باتسدید

ہمارے نظریہ کی تائید و تسدید فرمان معصوم علیہ السلام سے ہوتی ہے کہ امام بطن مادر سے رحم مادر سے پیدا ہی نہیں ہوتا بلکہ نور ائمہؑ کے ظہور کا طریقہ ہی جداگانہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور مافوق البشر ہے۔

حضرت امام ہمام حسن عسکری علیہ الصلواۃ والسلام کا فرمان واجب الاذعان

ان معاشر الاصیاء لیس نحمل فی البطون وانمانحمل فی الجنوب ولا نخرج من الارحام انما نخرج من الفخذ الایمن من امھاتنا لا نانورالله الذی لا تناله الاناسات

ملاحظہ فرمائیں! صحیفۃ الابرار جلد دوم' ص292' مطبوعہ بیروت

ہم گروہ اوصیاء کا حمل شکم ہائے مادر میں نہیں ہوتا بلکہ پہلو پر ہوتا ہے اور رحم مادر سے پیدا نہیں ہوتے بلکہ دائیں طرف سے ظاہر ہوتے ہیں ہم اللہ کا نور ہیں جنہیں کوئی نجاست مس نہیں کر سکتی۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے اس فرمان واجب الاذعان سے بعبارۃ النص یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ ذوات متعالیہ نور خدا ہیں جو بطن مادر میں نہیں ہوتے اور رحم مادر سے پیدا نہیں ہوتے بلکہ دائیں پہلو سے ظاہر ہوتے ہیں۔ ہمارا نظریہ قرآن' احادیث سے ثابت ہے بلکہ انصاف پسند علماء' اہل سنت بھی اس نظریہ کے حامی ہیں جو مقصرین سے بدرجہا بہتر ہیں۔

علامہ شبراوی فرماتے ہیں اگر کوئی یہ کہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت عام انسانوں کے طریقہ پر ہوئی ہے تو ایسا شخص توہین رسالت

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرنے کی وجہ سے قتل کیا جائے گا اور اس کی توبہ قبول نہ ہو گی۔

ملاحظہ فرمائیں! الاتحاف بحب الاشراف' ص 117' مطبوعہ مصر'

فصل سوم

نزول نور اور احادیث معصومین علیہم السلام

حضرت ابو الائمہ امیر المومنین علیہ السلام سر اللہ فی العالمین کا فرمان واجب الاذعان

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔ ہم آل محمد عرش خداوندی کے اطراف میں نور تھے پروردگار عالم نے ہمیں تسبیح کا امر فرمایا پس ہم نے تسبیح کی ہماری تسبیح کی وجہ سے ملائکہ نے تسبیح کی پھر خدا نے زمین پر نازل فرمایا تو خداوند عالم نے ہمیں تسبیح کا حکم دیا پس ہم نے تسبیح کی اور ہماری وجہ سے اہل زمین نے تسبیح کی۔ ہم ہی صافون اور ہم ہی مسبحون ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں! بحار الانوار' جلد 24' ص 88' مطبوعہ بیروت

تفسیر البرھان' جلد چہارم' ص 39' مطبوعہ ایران

حضرت کشاف الحقائق امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد حق بنیاد!

ہم شجر نبوت اور معدن رسالت ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کا عہد اور ان کی امان ہیں

ہم ... انوار عرش کے ارد گرد تسبیح کرتے تھے اور اہل آسمان ہماری تسبیح کرتے تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر خدا نے ہمیں زمین پر نازل فرمایا ہم نے تسبیح کی تو اہل ارض نے تسبیح کی۔

ملاحظہ فرمائیں! بحار الانوار۔ جلد 25 ص 24 مطبوعہ بیروت

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت میں وارد ہے!

السلام علیک ایھا النازل علیین والعالم بما فی اسفل السافلین

ملاحظہ فرمائیں! المزار الکبیر۔ صفحہ 98۔ مطبوعہ نجف اشرف

بحار الانوار۔ جلد 100۔ صفحہ 349 مطبوعہ بیروت

اے مولا امیر المومنین اے مقام اعلیٰ علیین سے نازل ہونے والے آپ پر سلام۔

سرکار امام المحدثین علامہ محمد باقر مجلسی قدس اللہ سرہ ارشاد فرماتے ہیں۔

وارد فی شان الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایضاً قد انزل اللہ علیکم ذکراً رسول

(الطلاق . آیت نمبر 11-10) فانزل نورالنبی والوصی صلوات اللہ علیہما

پروردگار عالم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں وارد ہے اسی طرح ارشاد خداوند ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف ذکر کو نازل فرمایا جو کہ رسول ہے یعنی اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وصی علیہ الصلواۃ والسلام کے نور کو نازل فرمایا۔ وقد قال اللہ تعالیٰ النورالذی انزل معه (اعراف۔ آیت 158) اسی طرح قول باری تعالیٰ ہے کہ رسول کے ساتھ نور نازل کیا کی تفسیر میں وارد ہے کہ یہ حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام کے متعلق ہے۔ وایضاً یحتمل ان یکون الانزل اشارة الی انه بعد رفعهم علیهم السلام الی اعلیٰ منازل القرب والتقدس والعزوالکرامته انزلهم الی معاشرةالخلق وهدایتهم لیا خذوا عنهم العلوم بقد سهم وطهارتهم ویبلغوا الی الخلق بظاهربشرتهم فا انزلهم اشاره الیٰ هذا المعنی

ملاحظہ فرمائیں ! بحارالانوار' جلد 24' ص 340-341 مطبوعہ بیروت لبنان

اور اسی طرح یہ معنیٰ بھی ہو سکتا ہے ہے نزول کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا ہو کہ پروردگار عالم نے ان انوار قدسیہ علیھم السلام کو چونکہ منزل قرب وقدس اور عزت وکرامت پر بلند فرمایا ہے پھر ان کو وہاں سے معاشرت مخلوقات اور ہدایت خلق کے لئے زمین پر اتارا تاکہ لوگ ان کے قدس وطہارت سے فیض یاب ہوں اور یہ ذوات قدسیہ اپنی ظاہری بشریت سے مخلوقات میں تبلیغ فرمائیں لفظ نزول میں اسی معنیٰ کی طرف اشارہ ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کشف حقائق

سرکار صدر المحدثین عالم بزرگوار علامہ محمد باقر مجلسی طیب اللہ روحہ کے اس بیان حقیقت ترجمان سے مندرجہ ذیل حقائق منکشف ہوتے ہیں۔

اول :۔ پروردگار عالم نے قدانزل الیکم ذکراً رسولاً اور النور الذی انزل معہ میں سرور عالمین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت سر اللہ فی العالمین امیر المومنین علیہ السلام کے نزول کو بیان فرمایا۔ پس ثابت ہوا کہ یہ نازل ہوتے ہیں۔

دوم :۔ حضرت محمد و آل محمد علیہم السلام منازل اعلیٰ و مراتب رفیعہ قرب حقیقی الٰہی قدس خداوندی اور عزت و کرامات کے مقامات معنویہ پر فائز ہیں۔

سوم :۔ ہدایت مخلوق کیلئے اصلاح معاشرت کیلئے نزول فرمایا تاکہ مخلوق ان سے فیوض اخذ کر سکے اس لئے کہ یہ فیض ربانی کے اجراء کرنے والے ہیں۔

چہارم :۔ یبلغوا الی الخلق بظاہر بشرتھم یہ ذوات متعالیہ اپنی ظاہری بشریت کے باعث مخلوقات میں تبلیغ فرماتے ہیں اس لئے ثابت ہوا کہ ان کی بشریت حقیقی نہیں بلکہ ظاہرھما بشریۃ و باطنھما لاھوتیۃ ان ذوات متعالیہ کا ظاہر بشریت ہے اور باطن لاہوتی ہے یہ بشر حقیقی نہیں بلکہ بشریت لباس ظاہری ہے حقیقت باطنی جداگانہ ہے۔

پنجم :۔ یہی نزول نور کا حقیقی معنی ہے کہ ان انوار الہیہ نے ہدایت خلق کیلئے معاشرت مخلوق کیلئے لباس ظاہری بشری میں عرش خداوندی سے زمین پر نزول فرمایا ہے۔

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رئیس المقصرین نے اپنے قلم سے خود اعتراف کیا ہے چنانچہ لکھتے ہیں

سرکار موصوف قدس سرہ کی علمی شخصیت اس قدر عظیم المرتبت ہے کہ کوئی بھی شیعہ کہلوانے والا آپ کی فرمائش کا انکار کرنے کی جرات و جسارت نہیں کر سکتا۔

ملاحظہ فرمائیں! اصول الشریعہ، صفحہ 150 سطر 19۔20 طبع سوم

علامہ مجلسی قدس سرہ العزیز نے حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے نزول کو بیان فرمایا ہے اور لکھا ہے کہ ان ذوات قدسیہ نے ظاہری بشریت میں ہدایت مخلوق کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے نور کو نازل فرمایا ہے مگر جاھل مقصرین نے علامہ مجلسی طاب ثراہ کی فرمائشات کا انکار کرنے کی جرات و جسارت کی ہے۔

مقصرین کا نزول نور سے انکار اور علامہ مجلسیؒ کی فرمائش کا انکار اس بات کی دلیل ہے کہ ڈھکو صاحب کا شیعیت سے کوئی تعلق نہیں، اگر مقصرین شیعہ ہوتے تو علامہ مجلسی طاب ثراہ کی فرمائش کا انکار کرنے کی جرات ہرگز نہ کرتے۔

اپنی منقاروں سے حلقہ کس رہے ہیں جال کا
طائروں پر سحر ہے صیاد کے اقبال کا

ناطق فیصلہ

نزول نور اہلبیتؑ

سرکار فاتح المقصرین آیۃ اللہ العظمیٰ سید روح اللہ الموسوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خمینیؒ کا بیان حق بنیان

اصول کافی کی حدیث نورالانوار الذی نورت منه الانوار کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ امام علیہ السلام نے یہ فرمایا کہ یہ دونور ہمیشہ جاری رہے اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ یہ نور عوالم نازلہ یعنی صلب عالم جبروت سے بطن عالم ملکوت کی طرف اور پھر صلب ملکوت سے بطن عالم پائینٰ کی طرف جاری ہوئے پھر یہ خلاصہ عوالم اور ان کے نسخہ جامع میں ظاہر ہوئے یہاں تک کہ پاکیزہ ترین ہستیوں یعنی عبداللہ اور طالب صلوٰۃ علیہما کی پشتوں میں آکر جدا ہو گئے اور ہر عالم بالا سے عالم پائین کی طرف نسبت کو صلب سے جو تعبیر کیا گیا ہے اور عالم پائین سے عالم بالا کی طرف نسبت کو بطن سے تعبیر کیا گیا ہے اس کی اصل وجہ ظاہر ہے اور یہ تفصیل کی محتاج نہیں۔

ملاحظہ فرمائیں! مصباح الہدایۃ' ص136' ایران

افادہ: امام امت قدس سرہ کے بیان حق ترجمان سے ان ہستیوں کیلئے اصلاب وبطون کا معنی واضح ہو گیا کہ ان ذوات قدسیہ کے لئے جہاں روایات میں صلب ورحم کا لفظ آیا ہے وہاں مراد صلب سے حرام مغز اور رحم سے مراد بچہ دانی ہرگز نہیں۔ بلکہ اصلاب سے مراد عالم جبروت اور ارحام وبطون سے مراد عالم ملکوت ہے۔

زیارت امام حسین علیہ السلام میں وارد ہے

"اشهد انك كنت نورافی الاصلاب الشامخة والا رحام المطهرة

"میں گواہی دیتا ہوں یعنی آپ کے نور صلب عالم جبروت سے بطن عالم ملکوت کی طرف منتقل ہوتا رہا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب چہارم:۔

نور سجادیہؑ کی تجلی

حضرت امام زین العابدین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظہور مثل دیگر آئمہ اطہارؑ طیب وطاھر ہوا ہے۔

حضرت امام الساجدینؑ کا سجادہ عبادت پر نزول

حضرت فضہؓ اور سمانہؓ نامی کنیز بیان کرتی ہیں 15 جمادی الاول کی شب ہم نے حجرہ مبارک حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا میں بسر کی رات کو مطلقاً آثار ولادت نہ تھے مگر حضرت امام حسینؑ نے شب کے اولین حصہ میں فرمایا تھا کہ نماز فجر کے وقت امام چہارم نے اپنے وجود ذی جود سے کرہ ارضی کو منور فرمانا ہے لہٰذا اس شب فضہؓ کہتی ہیں کہ میں اور شریکۃ الحسینؑ حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا اور حضرت ام کلثوم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیہا السلام بھی حجرہ میں رہیں ہم نے رات کو کوئی علامات نہ دیکھی حتی کہ نصف شب حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا نے نماز شب ہمارے ہمراہ پڑھی سمانہؓ کہتی ہیں کہ اس شب انوار نے حجرہ مبارک کو گھیرے میں لیا ہوا تھا اور سفید رنگ کے پرندے حجرے کا طواف شب بھر کرتے رہے۔ حتی کہ فجر کی اذان شروع ہوئی تو مخدومہ کائنات نے نماز فجر کی سنت پڑھی۔ پھر اچانک ان کے اور ہمارے درمیان پردہ حائل ہو گیا اور شہزادی ہمیں نظر نہ آئیں۔ سمانہؓ گھبرا کر حجرہ سے باہر نکل گئی اور امام حسینؑ علیہ السلام کی خدمت میں سارا ماجرا عرض کیا حضرتؑ نے فرمایا کہ یہ انوار ولادت امامؑ کے باعث ہیں اور یہ پرندے نہیں بلکہ فرشتے ہیں جو ہمارے گھروں کا طوائف کرتے ہیں اب تم حجرہ میں جاؤ حقیقت ظاہر ہو چکی ہے ہم نے دیکھا کہ نوری حجابات برطرف ہو چکے اور حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا جیسے سجادہ عبادت (مصلے) پر تشریف فرما تھیں اسی طرح بیٹھی ہیں البتہ ایک شہزادہ جو سبز کرتے میں ملبوس ہے سجدہ میں سر رکھ کر کچھ پڑھ رہا ہے' پھر اس نے سجدہ سے سر بلند کیا اور آسمان کی طرف انگشت شہادت بلند کر کے فرمایا!

اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدان محمداً رسول اللہ وان علیاً امیرالمومنین۔

فضہؓ اور سمانہؓ کہتی ہیں ہم ڈر گئیں اور پوچھا کہ یہ شہزادہ کون ہے تو بی بی نے ان کی طرف اشارہ فرمایا ہمارے سوال سے پہلے ہی مولود سعید نے ہماری طرف دیکھ کر فرمایا !انا علی ابن الحسین

پھر اپنی والدہ حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا سے فرمایا اے مادر گرامی اب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نماز فجر کا فریضہ ادا فرمالیں اور حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا نے بلا تاخیر وہیں سجادہ پر اسی وقت نماز فجر پڑھی۔

ملاحظہ فرمائیں!

کشف الیقین فی اسرار المعصومینؑ جلد ہفتم ص 514 مطبوعہ نجف اشرف عراق

آیت اللہ شیخ ابراھیم بحرانی انوار القلوب ص 940 مطبوعہ لبنان

علامہ میرزا جلال الدین نیشاپوری قرۃ العیون ص 712 مطبوعہ مشہد مقدس۔

توثیق:۔

اس نوری روایت کی تصدیق تمام آئمہ اطہار علیھم السلام کے احوال ولادت سے ہوتی ہے۔ ہر امام کی والدہ گرامی طاھرہ ومطہرہ ہے جیسا کہ دلائل قاطعہ وبراھین ساطعہ سے ہم گزشتہ ابواب میں بیان کر چکے ہیں تمام آئمہ علیھم السلام کی امھات سلام اللہ علیھم طیبہ طاھرہ ہیں کسی کا حیض ونفاس نہیں مگر اس مظلوم امامؑ کی والدہ پر اپنوں بیگانوں نے ظلم کیا ہے۔ اور تمام مقطوع النسب، مقطوع العلم، مقطوع المعرفت نے لکھا کہ ماتت فی نفاسھا کہ شہزادی حضرت بی بی شہربانو سلام اللہ علیھا کی وفات معاذاللہ نعوذ باللہ من غضب اللہ حالت نفاس میں ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کتاب ھذا اہم صرف ام السادات حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عظمت وطہارت کے بیان کے لئے اور دفاع مظلومہ میں تحریر کررہے ہیں۔ انشاء اللہ روز قیامت یہ سطور ہماری شفاعت کے لئے کفایت کریں گی

ماتت فی نفاسھا والی روایت پر جرح

(1) انھا ماتت فی نفاسھا

ام السادات حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیہا کے متعلق بعض کتب میں یہ بصیغہ مجہول "یروی" ماتت فی نفاسھا کے لفظ ہیں جیسا کہ بحار الانوار جلد 46 ص 11 مطبوعہ لبنان الخرائج جلد دوم ص 751 مطبوعہ ایران عوالم العلوم جلد 18 ص 7 مطبوعہ قم مقدسہ

ابطال

اس کا جامع اور مختصر جواب یہ ہے کہ یروی صیغہ مجہول کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کیا خبر کہ لکھنے والا کون ہے؟ اور کیسا ہے؟ لہٰذا مجہول طریقہ سے بیان کردہ روایت پر بنیاد عقیدہ استوار نہیں کی جاسکتی۔

2۔ دوسری روایت عیون اخبار الرضا جلد دوم ص 128 پر ہے اس میں بھی یہ الفاظ ملتے ہیں۔

ابطال استدلال :۔ اس روایت سے استدلال بالکل ہی باطل ہے اس لئے اس کے بیان کردہ سلسلہ رواۃ میں کسی راوی کا شیعہ کتب رجال میں کہیں ذکر نہیں ملتا البتہ رجال اھل سنت میں ان کا ذکر موجود ہے۔

محمد بن یحیی الصولی ۔ اھل سنت ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں۔

محمد یحییٰ بن عبداللہ بن العباس بن محمد بن صولی ابو الصولی لسان المیزان جلد پنجم ص427 مطبوعہ مصر

(ب) عون بن محمد الکندی اھل سنت ہے

اس کا ذکر بھی شیعہ کتب رجال میں نہیں بلکہ رجال اھل تسنن میں ملتا ہے۔

ملاحظہ فرمائیں!

لسان المیزان جلد چہارم ص388 مطبوعہ مصر

حقیقت آشکار ہو چکی ہے

جس روایت کے راوی ہی شیعہ نہیں ان کی بیان کردہ روایت کو کیسے قبول کیا جاسکتا ہے۔

خلاصہ تحقیق

ہم نے کتب معتبرہ سے تمام آئمہ ھدیٰ علیھم السلام کی امھات طاھراتؑ کی عظمت اور طہارت ظاھری وباطنی دلائل باھرہ وبراھین قاھرہ سے ثابت کر دی ہے اور اس امر پر تمام حق پرست حق گو علماء حق کا اجماع ہے کہ امام طاھر و مطہر دنیا میں آتا ہے ناف بریدہ آتا ہے نجاست کسی نے نہیں دیکھی تو پھر ام السادات حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا کی طرف نفاس کی نسبت دینا بہت بڑی جرات و جسارت ہے بلکہ صریح توہین امامؑ ہے جو کہ موجب کفر ہے اس لئے کہ عصمت وطہارت امامؑ پر آیت تطہیر کی نص صریح موجود ہے اس کے ہوتے ہوئے کسی ایسی روایت کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس میں توہین کا پہلو بیان ہو، تا ہو گستاخی معصوم کے زمرے میں آتا ہے۔ خداوند کریم ہمیں مقامات معنویہ اور حقائق نورانیہ کے بیان کی توفیق عطا فرمائے اور مقصرین اور نواصب و خوارج کے عقائد باطلہ سے محفوظ فرمائے آمین۔ بحق محمد والہ الطاھرین صلوات اللہ علیھم اجمعین۔

فصل دوم :۔ حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کی کنیز خاص شیریں

جب حضرت شہربانوؑ اسیر ہو کر ایران سے مدینہ پہنچیں تو ان کے ساتھ ایک سو کنیزیں اور بھی تھیں۔ حضرت شہربانو نے پہلی ہی رات کی صبح کو پچاس کنیزیں آزاد کر دیں۔ اور جب امام سید الساجدین نے کرہ ارضی کو منور فرمایا تو چالیس کنیزیں آزاد کر دیں۔ اب ان کے پاس دس کنیزیں رہ گئیں تھیں۔ ایک روز حضرت شہربانو امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں تشریف فرما تھیں کہ شیریں نامی کنیز آ گئی۔ امام حسین علیہ السلام نے حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا سے شریں کی تعریف فرمائی۔ جناب شہربانوؑ نے یہ خیال کیا کہ شاید حسین ابن علیؑ اس کی خواستگاری فرما رہے ہیں آپ نے شیریں کو آزاد کر دیا اور لباس فاخرہ پہنا کر امام حسینؑ کو ہبہ کر دیا۔ جب امام حسین علیہ السلام نے یہ دیکھا تو فرمایا اے شہربانو ہم نے شیریں کو آزاد کیا۔ مگر شیریں باوجودیکہ آزاد ہو گئی تھی مگر اس نے خانوادہ نبوت کو چھوڑنا پسند نہیں کیا۔

ملاحظہ فرمائیں!

ریاض القدس جلد دوم ص 267 مطبوعہ ایران

روضۃ الشہداء صفحہ 369 مطبوعہ ایران

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

باب پنجم:۔

فصل اول:۔

خطرناک سازش کا انکشاف

حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کل بھی مظلوم تھے اور آج بھی مظلوم ہیں کل بھی دشمن تکلیف دینے پر کمر بستہ تھے آج بھی ہیں کل بے دین دشمنان اسلام اعداء اہل بیتؑ کے ہاتھوں میں زہر کے جام اور شمشیر و سنان تھے آج ان کے ہاتھوں میں قلم وبنان ہیں اسلحہ تبدیل ہوا اور انداز تبدیل ہوا ہے ورنہ حقیقت میں جنگ اسی طرح جاری ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حقیقت ابدی ہے مقام شبیریؑ
بدلتے رہتے ہیں انداز کوفی و شامی

دشمنان اسلام نے طاہرین علیہم السلام کو اپنے جیسا بشر ثابت کرنے کے لئے ان حضرات متعالیہ کے مراتب میں تقصیر کرنے کے لئے ایک سازش بنائی کہ ان ہستیوں کو اپنے مثل ثابت کرو جب یہ عقیدہ لوگوں کے دلوں میں راسخ ہو جائے گا تو پھر ان کی امامت کبریٰ اور خلافت الٰہیہ وولایت کلیہ مطلقہ کا آسانی سے انکار کیا جا سکے گا۔ حجج اللہ حضرات محمدؐ وآل محمد علیہم السلام کو اپنی نوع کا فرد جہلاء اور سادہ لوح عوام سے منوالیں گے تو پھر آسانی سے یہ کہہ سکیں گے کہ یہ ہستیاں معاذاللہ عالم الغیب نہیں۔ علل اربعہ کائنات نہیں۔ ان کا علم حضوری نہیں یہ مظاہر اسماء وصفات الٰہیہ معاذاللہ حاضروناظر نہیں معاذاللہ مشکل کشائے عالم نہیں۔ اس طرح تمام مراتب ظاہریہ وباطنیہ اور مقامات معنویہ کا انکار کر دیں گے۔ لہٰذا پہلا حملہ ہی انہوں نے عصمت پر کیا اور صریح نصوص قرآنیہ کا انکار کرتے ہوئے رجس ونجاست کی نسبت ان ذوات متعالیہ کی طرف دی اور ظہور حجج اللہ کا انکار کرتے ہوئے اپنے جیسا بشر ثابت کرنے کے لئے کہا کہ ہماری طرح پیدا ہوتے ہیں اور ان کی مادر گرامی بھی ان مراحل سے دوچار ہوتی ہیں جن سے عام بشری عورتیں۔ لہٰذا ضعیف ومجہول روایت کو بنیاد بنا کر مشہور کیا گیا کہ امامؑ کی والدہ معاذاللہ حالت نفاس میں وفات پا گئیں جب کہ اھل بیتؑ کے خانہ عصمت وطہارت میں نجاست کا کوئی وجود ہی نہیں۔ جب

انما یریداللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھر کم تطھیراً کی نص قرآنی موجود ہے تو پھر ملعون ملاؤں کا فلسفہ شیطانی متعلق ...

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رکھتا ہے۔

حقیقت آشکار ہو گئی

پس اب حقیقت منکشف ہو چکی ہے کہ حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا کے متعلق جو روایت گھڑی گئی۔ یہ دشمنان اسلام کے روایت ساز چھاپہ خانے کی اشاعت ہے۔

حرم مقدس اہل بیتؑ کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں یہ محض نوع معصوم کو اپنی نوع میں لا کھڑا کرنے کی سازش ہے کہ یہ مشہور کر دیا اور ہمارے کچھ بزرگ بھی اس گہری سازش کو نہ سمجھ پائے انہوں نے بھی لکھ مارا کہ ماتت فی نفاسها کہ بی بی کا معاذ اللہ ایام نفاس میں انتقال ہو گیا۔ لہٰذا دشمن نے اپنے وار کو کاری بنانے کے لئے اس طرف ہی زور دیا کہ ولادت کے دنوں ہی انتقال ہو گیا نہ شہزادی کربلا گئی نہ کوہ رے میں روپوش ہوئی حقیقت یہ ہے کہ آسمان عصمت کے جس برج اقدس سے چوتھے تاجدار امامت نے افق اعلیٰ پر طلوع فرمایا ہے وہ طاهره و مطہره اور همه قسمی نجاسات سے پاک و پاکیزہ ہے۔ ماتت فی نفاسها والی روایت جھوٹی اور من گھڑت ہے لہٰذا خود بخود مخدومہ عالیہ کی حیات ثابت ہو گئی۔ شہزادی زندہ رہیں۔ کربلا میں شریک ہیں۔ البتہ مشیت خدا اور مصلحت امامؑ یہ تھی کہ شہزادی کوہ رے (تہران ایران) کی طرف شہادت عظمیٰ کی سفیر بن کر چلی جائیں۔ وہاں کے کوہ رے میں غائب ہو کر دشمن اسلام کے شر سے محفوظ ہوں جیسے اصحاب کہف دشمنان اسلام کے شر سے محفوظ ہوئے اسی لئے امام مظلوم کے سر اقدس نے ان اصحاب الکهف والرقیم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کانوامن آیاتینا عجباً کی تلاوت فرمائی کہ میرا واقعہ اصحاب کہف سے عجیب
تر اور عظیم تر ہے۔ قیام سید الشہداء روحی وارواح العالمین لمقدمہ فداہ
اتنا ھمہ گیر اور محیط علی الکل ہے

کربلا میں کسی کردار کی کمی نہیں یہ ہمہ گیر قیام ہے اس میں بہن کا کردار ہے
عباس علیہ السلام جیسے بھائی کی وفاداری بھی ہے اصحاب وانصار کی فداکاری ہے جوان
بیٹے علی اکبرؑ کا کردار ہے شیر خوار علی اصغرؑ کا بھی کردار ہے۔ داماد قاسمؑ کا اپنا کردار ہے
ایک نوبیاہتا بیٹی کے سہاگ کے لٹ جانے اور بیوگی کا کردار ہے دوسری طرف
حضرت فاطمہ صغریٰ علیہا السلام کے مدینہ رہ جانے اوران کے یاد آنے ان کے فراق
کا کردار ہے تو تیسری طرف' چار سالہ شہزادی رقیہ یعنی سکینہ بنت الحسینؑ کی درد
بھری زندگانی ہے تو ساتھ کنیزوں کی بے مثل وفاداری کا کردار ہے۔ کربلا میں امام
حسین علیہ السلام نے زندگی کا کوئی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا کوہ رے کی طرف حضرت
سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا کا جانا بھی کربلا کی جامعیت کا حصہ ہے اس کا انکار کسی طرح
بھی درست نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے مقدمین علماء وذاکرین کربلا کی عالمگیر کے
قیام کے سارے پہلوبیان کرتے ہوئے حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کے جانے کا
مصائب بیان کرتے تھے۔

اب بھی ذاکرین وواعظین پر لازم ہے کہ وہ کتب قدیمہ پر اعتماد کرتے ہوئے
بی بی کے مصائب بیان کریں اور دشمنان اھل بیتؑ کی سازش کو بے نقاب کریں۔
مظلوم کی شہادت کی شہرت دے کر مصائب کا پرچار کر کے آنحضرت رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زھرا بتول سلام اللہ علیھا کی خوشنودی حاصل کر کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا سے مدد طلب کریں عندالحاجت شہزادیؑ کے نام کا دنبہ نذر کریں اور قرآن ھدیہ کریں اور شہزادیؑ کے مصائب بیان کر کے توسل کریں انشاء اللہ غیبی امداد حاصل ہوگی دین اور دنیا کی سعادتیں حاصل ہوں گی انشاء اللہ۔

فصل دوم:۔

اختلافی مسائل کا بیان

بعض علماء اور ذاکرین حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا کے کوہ رَے والے مصائب بیان کرنے کے متعلق ایک دلیل علیل کا سہارا لیتے ہیں کہ جناب اختلافی مسائل کا سٹیج پر بیان درست نہیں یہ دلیل بالکل علیل ہے۔اگر اختلافات بین الشیعہ امامیہ کا ذکر کیا جائے تو صرف فہرست کئی جلدوں پر مشتمل بن جائے گی چند ایسے اختلاف جو موجود ہیں مگر منبر حسینیؑ پر بیان ہو رہے ہیں ذاکرین وواعظین قطعاً اس کے ذمہ دار نہیں بلکہ صدیوں سے علماء کے درمیان یہ اختلاف چلے آرہے ہیں۔یہ اغیار کی سازش اور دشمن حکمرانوں کے خریدے اہل قلم کی سعی مذموم کے تلخ ثمرات ہیں ان پر تحقیق کرنے میں ابھی بہت وقت لگے گا اور کثیر سرمایہ سرف ہوگا۔خداوند کریم ایسے محققین کو جلد موفق و موید فرمائے جو اس عظیم کام کو انجام دیں۔

للہذا ہم پر یا ذاکرین وواعظین پر الزام سوائے مومنین کی سمع خراشی کے کچھ نہیں۔

اختلافات کا اجمالی خاکہ

(1) کربلا میں حضرت سید الشھداء علیہ السلام کے انصار کی تعداد اور دشمنان

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسلام کی افواج کی تعداد میں اختلاف ہے مگر اس کے باوجود تعداد بیان ہوتی ہے۔

(2) حضرت فاطمہ صغریٰ سلام اللہ علیہا مدینہ رہ گئیں جیسا کہ محققین نے لکھا مگر چند اقوال ساتھ لے جانے کے بھی ملتے ہیں۔ اختلافات کے باوجود فراق صغریٰؑ کے مصائب بیان ہوتے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔

(3) حضرت سیدہ سکینہ سلام اللہ علیہا کی زندان شام میں شہادت اور عمر کا اختلاف ہے مگر مظلومہ کے مصائب اختلافات کے باوجود بیان ہوتے ہیں اور بعض دشمنان اہلبیتؑ ملاؤں نے ناصبی موقف کو بھی بیان کیا ہے۔

(4) سفیر امام مظلوم حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام کے فرزندان جو کوفہ سے شہید ہوئے ان کے ساتھ جانے یا بعد میں کوفہ جانے پر اختلاف ہے مگر یہ اختلافی مصائب بیان ہوتا ہے۔

(5) حضرت عون اور محمد صلوٰۃ اللہ علیہما آیا دونوں حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند ہیں یا ایک شہزادہ بی بی کا فرزند ہے اس میں اختلاف ہے مگر بیان مصائب ہو رہا ہے۔

(6) حضرت عبداللہ رضیع اور علی اصغر علیہ السلام آیا ایک ہستی ہیں یا جدا جدا شہزادے ہیں اختلاف کے باوجود مصائب بیان ہوتا ہے۔

(7) حضرت قاسم علیہ السلام کی شادی کا مسئلہ علمائے حق نے بیان فرمایا اور علماء محققین نے اس کی توثیق کی ہے۔ سرکار سید العلماء علامہ علی نقی نقوی لکھنوی اور آیت اللہ شیخ جعفر شوشتری جیسے اعلام نے بیان کیا ہے مگر چند یزیدی نمک خوار ملاں مصائب پر پردہ ڈالنے کے لئے عروسی قاسمؑ کا انکار کرتے ہوئے اختلاف پیدا

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتے ہیں مگر اختلاف کے باوجود مصائب شہزادہ قاسمؑ بیان ہوتے رہے اور ہوتے رہیں گے

(8)بندش آب میں اختلاف ہے کہ کربلا میں کب پانی بند ہوا؟ تیسری محرم ؟ کو یا ساتویں محرم کو آیا؟ دسویں تک پانی تھا یا نہیں ؟۔اس اختلاف کے باوجود بیان ہوتا ہے۔

(9)اہل بیت علیھم السلام کا قافلہ کتنے عرصہ میں شام پہنچا؟ اختلاف ہے مگر بیان ہوتا ہے۔

(10)زندان شام میں اھل بیتؑ کتنا عرصہ قید رہے' اختلاف ہے مگر زنداں شام کے مصائب بیان ہوتے ہیں۔

(11) حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیھا کا مدفن شام ہے یا مدینہ یا مصر اختلاف ہے ؟ مگر مصائب بیان ہوتے ہیں۔

(12) حضرت رقیہ بنت علی سلام اللہ علیھا کی قبر مطہر میں اختلاف ہے شام' مدینہ' مصر یا لاہور بی بی پاکدامن سے مشہور و منصوب حرم مطہر اختلاف کے باوجود مصائب بیان ہوتے ہیں۔

(13)حضرت امام حسینؑ کی ازواج اور اولاد کے متعلق شدید اختلاف ہے۔

یہ چند چیدہ چیدہ اختلافات بیان کئے ہیں اگر خوف طوالت نہ ہوتا تو پوری اختلافی مثنوی لکھی جاسکتی ہے بہر حال یہ تو چند تاریخی اختلاف ہیں اس کے باوجود بیان ہوتے رہے ہیں تو حضرت شہربانوؑ سلام اللہ علیھا کا ملک رے کی طرف جانا اگر اختلافی ہے تو جس طرح دیگر مصائب اختلاف کے باوجود بیان ہو رہے اور ہو سکتے ہیں تو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کا ملک رے کی طرف جانا اور کوہ رے میں غائب ہونا بھی بیان ہو سکتا ہے۔

یہ اصلاح ذاکرین کے ٹھیکیدار نام نہاد مصلحین خود اس قابل ہیں کہ ان کی اصلاح کی جائے۔ اگر اختلافی مسائل کو چھوڑنا ضروری ہے اور نہ چھیڑنا لازم ہے تو پھر تاریخ کے تمام واقعات جن سے بعض کا اشارہ ہم نے دیا ہے کیا یہ مصلحین چھوڑ دیں گے اگر ایسا کسی نے سوچا بھی تو وہ مصائب آل محمدؐ پر پردہ ڈالنے والا دربار رسولؐ وبتول کا مجرم کہلائے گا۔

قارئین گرامی! تاریخی اختلافات صدیوں سے چلے آرہے ہیں علماء اعلام کا اجماع نہیں ہو سکا اس کے باوجود جوں کے توں ہیں ان کے بیان میں کوئی حرج ومرج نہیں بس حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا کے مصائب کا بیان کرنا کوئی حرج نہیں ہے۔ مومنین اور عزاداروں کو چاہئے کہ جیسا گزشتہ ادوار میں بزرگ ذاکرین سے سنتے تھے اب بھی اس کو سنیں اور اشاعت کریں۔ دشمن کی چال کو سمجھیں یہ مختلف ہتھکنڈوں سے مصائب آل رسولؐ پر پردہ ڈالنے کی سعی کر رہے ہیں۔ عزاداری کو فروغ دیں مظلومیت آل محمدؐ کا پرچار کریں۔ ولایت اہل بیتؑ کی تبلیغ میں علماء حق کا ساتھ دیں۔ واللہ ولی التوفیق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب ششم:۔

حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کربلا میں موجود تھیں

ام السادات حضرت سیدہ شہربانو سلام اللہ علیھا کربلا میں موجود تھیں۔اس کا ذکر کتب تاریخ ومقاتل میں تواتر کے ساتھ موجود ہے۔

حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا نعش علی اکبر علیہ السلام پر

افتخار المحدثین علامہ عبدالخالق بن عبدالرحیم یزدیؒ فرماتے ہیں

حضرت علی اکبر علیہ السلام کی شہادت کا جب حضرت شہربانو سلام اللہ نے سنا تو ان کے دل پر کیا گزری درحدیث وارد شدہ است کہ چون آنجسد قطعہ قطعہ را بدرخیمہ آورد اہ اہ وامصیبتاہ کہ شہربانوؑ آمدہ بر او نظر انداختہ برحالی شدکہ زبانش بند شد

ملاحظہ فرمائیں بیت الاحزان ص258 مطبوعہ ایران

احادیث میں وارد ہے کہ جب حضرت علی اکبر علیہ السلام کی پارہ پارہ لاش اقدس دروازہ خیمہ پر پہنچی۔ آہ اہ واویلا کہ حضرت بی بی شہربانو سلام اللہ علیھا آئیں اور

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاش کے ٹکڑے دیکھے تو شدت غم سے سکتہ ہو گیا زبان بند ہو گئی۔

رئیس المحدثین علامہ محمد باقر مجلسی طاب ثراہ فرماتے ہیں

حضرت علی اکبر علیہ السلام کی شہادت کے بعد ایک شہزادہ مانند خورشید درخشاں خیمہ گاہ سے بر آمد ہوا۔ دو گوشوارے اس کے کان میں تھے جو کہ ہل رہے تھے اچانک ہانی بن ثبیت نے تلوار اس مظلوم شہزادے پر لگائی اور وہ شہید ہو گیا

فصارت شہربانو تنظر الیه لم تتکلم کالمدھوشة حضرت شہر بانو سلام الله علیھا نے اس کو قتل ہوتے دیکھا تو شہزادی بے ہوش ہو گی اور منہ سے کچھ کہہ نہ سکیں۔

ملاحظہ فرمائیں:۔ بحار الانوار جلد 45 ص 46 مطبوعہ بیروت

محدث کبیر علامہ شیخ عبد اللہ البحرانی طاب ثراہ

آپ نے بھی شہربانو سلام اللہ علیھا کا اس وقت بے ہوش ہو جانا لکھا ہے

ملاحظہ فرمائیں:۔ عوالم العلوم والمعارف جلد 17 ص 288 مطبوعہ ایران

افتخار المحدثین علامہ عبد الخالق بن عبد الرحیم یزدی قدس سرہ

کم سن شہزادے کے قتل کو دیکھا تو شہربانو بے ہوش ہو گئیں۔

مصائب المعصومینؑ ص 268 مطبوعہ ایران

بیت الاحزان ص 257 مطبوعہ ایران

حضرت شہربانوؑ اور حضرت ام لیلیٰؑ

صدر الاعظم علامہ صدر الدین قزوینی طاب ثراہ فرماتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(بالیوں والے) شہزادے کی شہادت کے موقع پر امام حسین السلام نے کلمہ استرجاع انا للہ وانا الیہ راجعون اپنی زبان پر جاری فرمایا اور فرمایا اے اللہ میرے اس ھدیہ کو قبول فرما اس وقت حضرت شہربانوؑ کو حضرت امام حسین علیہ السلام نے بلایا اور تسلی دی اور فرمایا! تم اور سب خواتین صبر کریں کیونکہ خداوند عالم صابروں کو دوست رکھتا ہے پس شہربانو سلام اللہ علیھا نے حضرت ام لیلیٰ سلام اللہ علیھا کے ساتھ نوحہ اور ماتم شروع کیا۔

ملاحظہ فرمائیں! ریاض القدس جلد اول ص 27 مطبوعہ ایران

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باب ہفتم :۔

حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کی روانگی بحکم امامؑ

پس حضرت نے در خیمہ سے آواز دی۔ یا اختی زینب ویا ام کلثوم ویا سکینة ویا رباب علیکن منی السلام اے میری بہن زینبؑ وام کلثومؑ واے سکینہ واے رباب تم سب کو سلام آخری میرا پہنچے کہ اب میں رخصت ہوتا ہوں اب تم کو خدائے عزوجل کے سپرد کرتا ہوں۔ سنتے ہی اس آواز کے سب بیبیاں خیمہ عصمت سے بیتابانہ سروپا برہنہ روتی پیٹتی در پر آئیں۔ دیکھا امام حسینؑ آمادہ شہادت یکہ و تنہا کھڑے روتے ہیں دیکھتے ہی کوئی بی بی دامن امامؑ سے لپٹ گئی کوئی معظّمہ سموں پر ذوالجناح کے سر اپنا ٹپکنے لگی کوئی زمین پر پچھاڑیں کھانے لگی۔ راوی کہتا ہے اسی اثنا میں جناب شہربانوؑ خدمت امامؑ میں حاضر ہوئیں اور رو رو کر عرض کی اے آقا خود تو مرنے جاتے ہیں مجھے کس پر چھوڑے جاتے ہیں۔ آپ کی بہنیں بیٹیاں تو اولاد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہیں ہر مسلمان ان کا احترام کرے گا۔ میرا یہاں کون ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک آفت زدہ عجم کی رہنے والی نسل کسریٰ سے ہوں۔ پرائے دیس میں تباہ ہو کر دربدر پھروں گی۔ کوئی پرسان حال نہیں ہو گا حضرتؑ بہت روئے اور فرمایا اے شہربانوؑ! ہرگز اپنی عزت و آبرو کا خوف نہ کرو کہ تو نگہبان ہے میری شہادت کے بعد گھوڑا میرا درخیمہ پر آئے گا تم سوار ہو لینا وہ اسپ وفادار حفاظت سے جہاں حکم خدا ہو گا تمہیں پہنچا دے گا۔ راوی کہتا ہے کہ بعد شہادت امام حسینؑ وہ راہوار کہ نام اس کا میمون تھا درخیمہ پر حاضر ہوا شہربانوؑ نے رکاب پر بوسہ دے کر چاہا کہ سوار ہوں پس یاد آ گیا کہ وہ وقت کہ آقائے مظلوم کس عزت واحترام سے سوار کرتے تھے بے اختیار ہو کر رونے لگیں اور کہنے لگیں آہ آہ کہاں ہے؟ اس وقت وہ عزت واحترام کرنے والا میرا؟ اور کہاں ہے وہ کجاوہ؟ اور کہاں ہے وہ ہمشکل پیغمبرؐ؟ جو اس وقت اہتمام و پردہ ہماری سواری کا کرے غرض جناب شہربانوؑ نے سکینہؑ کو گلے سے لگایا اور تمام اہل حرمؑ کو وداع کیا اور سوار ہو کر ایک جانب کو روانہ ہوئیں۔

شہریار سے ملاقات

پس مومنین راوی کہتا ہے کہ جناب شہربانوؑ طے منازل و قطع مراحل کرتی جاتی تھیں ناگاہ دور سے سوار لشکر نظر پڑی آپ نے گمان کیا کہ یہ فوج کثیر یزید کی ہے اعانت عمر سعد کو جاتی ہے۔ اس خیال سے آپ نے گھوڑے کو دوسری جانب پھیرا جب سردار فوج نے یہ دیکھا کہ ایک سوار نقاب دار سمت کربلا سے آتا تھا مگر ہماری فوج سے خائف ہو کر دوسری جانب پھرا جاتا ہے دو سوار استفسار حال کے واسطے روانہ کیے ہر چند ان سواروں نے تعاقب کیا مگر اس کی گرد کو بھی نہ پہنچے حالانکہ بظاہر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوگ دیکھتے تھے کہ وہ گھوڑا ابر فتار سبک جاتا ہے جب گھوڑے ان سواروں کے تھک گئے اور خود بھی خستہ ہو گئے اس وقت باآوازبلند ندا کی اے سوار نقاب دار برائے خدا توقف کر ہمارے سردار کو تجھ سے کچھ حال دریافت کرنا ہے یہ سن کر جناب شہربانوؑ نے اپنے گھوڑے کی باگ روک لی اور فرمایا! جاؤ اپنے سردار کو بھیج دو۔ان دونوں سواروں نے اپنے سردار کی خدمت میں حاضر ہو کر کیفیت اپنی بیان کی۔ پس سردار خود سوار ہو کر وہاں آیا اور چہرے پر نقاب دیکھ کر گھوڑے کی باگ اپنے لشکر کی جانب پھیری۔ اس وقت شہربانوؑ نے فرمایا اے سوار کس کے تحقیق حال کے لئے آیا تھا اور کیوں بدن استفسار پھیرا جاتا ہے شہریار نے کہا اے سوار میں تجھ سے کیا پوچھوں کہ تو عورت معلوم ہوتی ہے اور مجھے اپنے بھائی اور سردار فرزند رسولؐ مختار کا کچھ حال دریافت کرنا تھا۔اس لئے کہ میں لشکر کثیر لے کر واسطے اعانت ان حضرت کے جاتا ہوں۔ جناب شہربانوؑ نے فرمایا اے شخص وہ جناب تیرے اور سب مسلمانوں کے امام اور سردار برحق ہیں مگر لفظ بھائی کا تو نے کس نسبت سے کہا۔ شہریار نے کہا میری ایک بہن شہربانوؑ حضرت کی کنیزی میں ہے۔ فلما سمعت ذلك بكت وقالت يا اخی واللہ قد قتل ابو عبداللہ الحسین سنتے ہی شہربانوؑ نے نقاب چہرہ سے الٹ دی اور دونوں بانہیں شہریار کی گردن میں ڈال کر بہت روئیں اور فرمایا اے بھائی اب کس کی اعانت کو جاتے ہو۔ واللہ آقا ہمارے امام حسینؑ قتل کئے گئے۔ علی اکبرؑ شہید ہوا علی اصغر بھی جنت کو سدھارے۔ اے بھائی ہم زمین کربلا پر لوٹے گئے ہمارا تخت سلطنت الٹ گیا۔ راوی کہتا ہے کہ دونوں بھائی بہن گلے مل کر چیخ مار کر اس شدت سے روئے تھے کہ تمام صحرا میں شدت گریہ سے ان کی تزلزل پڑ گیا۔ جب رونے سے افاقہ ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہریار نے کہا اے بہن جو کچھ مشیت ایزدی میں تھا واقع ہوا مگر اب زمین کربلا پر چل کر بقیہ اہلبیتؑ کی خبر لینی چاہیے شہربانوؑ نے کہا میرے آقا کی یہیں تک اجازت تھی یہاں سے کہیں جا نہیں سکتی اسی جگہ قیام کروں گی تم زمین کربلا پر جاؤ اور حال اہلبیتؑ اطہار دیکھ کر میرے فرزند بیمار و حزین زین العابدینؑ کی خبر لاؤ۔ یہ سن کر شہریار وہیں شہربانوؑ کو چھوڑ کر کربلا کو روانہ ہوئے آہ آہ مومنین اس وقت شہریار کربلا پر پہنچے جس وقت سرا و قات عصمت میں آگ مشتعل تھی اور سب بیبیاں مع اطفال خورد سال بخوف جان خیموں سے باہر نکل کر مثل اوراق مصحف اوس صحرائے ہولناک میں پریشان تھیں کوئی صدا سے واحسیناہ وامظلوماہ کی بلند کرتی تھی کوئی واآخاہ واسیداہ کہ کر روتی تھی آہ آہ کس زبان سے عرض کروں جو حال مصیبت شہریار کے پیش نظر آیا۔ دیکھا کہ امام زین العابدینؑ ایک درخت کے سایہ میں فرش خاک پر بیٹھے ہیں مگر کس ہئیت سے کہ دست حق پرست سینہ مبارک پر رکھے ہیں اور دہن شریف سے وہ شے اگل رہے ہیں جس کے بیان سے کلیجہ منہ کو آتا ہے رونے کو یہ اشارہ کافی ہے کہ زمین اس جگہ کی سرخ ہو رہی تھی فقال السلام علیك یا بن رسول الله فرد علیه السلام وقال من انت یا هذا لم یسلم علی احد غیرك منذوددت علی هذه الا رض شہریار نے حضرتؑ پر سلام عرض کیا حضرتؑ نے جواب دے کر فرمایا اے بھائی تو کون ہے کہ ایسے وقت بے کسی میں مجھ غریب و مظلوم پر سلام کرتا ہے حالانکہ جس روز سے ہم اس سرزمین پر وارد ہوئے ہیں سوائے تیرے کسی نے ہمیں سلام نہیں کیا۔ اس نے عرض کیا میں آپ کی مادر گرامی شہربانو کا بھائی ہوں۔ اپنے آقا و امام کی نصرت کے واسطے لشکر گراں لے کر آیا تھا مگر افسوس ہے کہ اپنے شومی طالع سے اس سعادت سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محروم رہا جب سکینہؑ کو معلوم ہوا کہ شہریار میرے بھائی امام زین العابدینؑ سے باتیں کرتے ہیں دوڑ کر دامن شہریار سے لپٹ گئیں اور رو کر کہنے لگیں اے ماموں مجھے والدہ اس صحرائے مصیبت و عالم غربت میں چھوڑ کر تنہا تشریف لے گئیں اگر آپ سے ملاقات ہو تو میری طرف سے بیان کیجئے گا اے اماں شمر نے مجھے طمانچے مارے اور بندے میرے کانوں سے چھین لئے اور ہم اہلبیتؑ کے سروں سے چادریں اتار لیں اور چاہتے ہیں کہ ہم کو سر برہنہ رسن بستہ شتران بے کجاوہ و عماری پر سوار کر کے روانہ شام محنت انجام ہوں۔ یہ کلمات جگر خراش اپنی بھانجی سکینہؑ کے سن کر شہریار بیتاب ہو گئے اور خدمت امام زین العابدینؑ میں عرض کی اگر ارشاد ہو تو ان ظالموں سے اپنے امامؑ کے خون نا حق کا عوض لوں۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر ان کا استحصال مشیت ایزدی میں ہوتا تو میرے پدر بزرگوار کو حق تعالیٰ نے ہر طرح کی قدرت عنایت فرمائی تھی کیوں خود شہید ہوتے اور کیوں ہم اہلبیتؑ عصمت و طہارت کی یہ نوبت پہنچتی۔ اس قوم کو اس کے حال پر چھوڑ دو عادل حقیقی روز جزا ان سے انتقام لے گا۔ جب شہریار نصرت اولاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ناامید ہوئے روتے ہوئے اس مقام پر جہاں شہر بانوؑ کو چھوڑ گئے تھے پر آئے اور ایک مکان تعمیر کر دیا اور تا حیات جناب شہر بانوؑ نے اس مقام پر عبادت خدا میں بسر کی اور بعض روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ جناب شہر بانوؑ اہلبیت سے رخصت ہو کر روانہ ہوئیں عمر سعد نے دیکھا کہ ایک سوار نقاب دار خیمہ امامؑ سے نکل کر جانب صحرا جاتا ہے تو کچھ سواروں کو حکم دیا گرفتار کر لاؤ چونکہ اسپ میمون بہت تیز جاتا تھا وہ سب سوار پیچھے رہ گئے جب اس مخدومہ کو اطمینان حاصل ہوا تو ایک مقام پر کنارہ دریا گھوڑے سے اتریں اور وہ کرتہ جو خون علی اصغرؑ سے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آلودہ تھا اسے دھونے لگیں اور زار زار رونے لگیں اور فرماتی تھیں ہائے علی اصغرؑ سے بھی ظالموں نے میری گود خالی کر دی ناگاہ وہی سوار عمر سعد پھر دکھائی دے۔ بتعجیل گھوڑے پر سوار ہو کر حضرت شہربانوؑ اس مقام سے آگے بڑھیں اس اثناء میں ایک پہاڑ سر راہ نمودار ہوا اور آہ تین جانب سے فوج نے آکر محاصرہ کر لیا۔ جس طرف نظر کرتی تھیں سوائے انبوہ اور اوس کوہ کے کسی جانب راہ گزر معلوم نہیں ہوتی تھی اس وقت آپ نے مضطرب ہو کر درگاہ مجیب الدعوات میں عرض کی اے پردہ پوش عالم تو جانتا ہے کہ میں تیرے رسولؐ کے فرزند کی کنیز ہوں میری حفاظت و حرمت تیرے ہاتھ میں ہے راوی کہتا ہے کہ ہنوز دعا شہربانوؑ کی ناتمام تھی دیکھتے ہیں کہ وہ پہاڑ شق ہو گیا اور وہ جناب مع اسپ میمون اس کے اندر تشریف لے گئیں اور پھر وہ پہاڑ اپنی اصلی حالت میں ہو گیا الا لعنة الله علے القوم الظالمین۔

ملاحظہ فرمائیں کتاب بحور الغمہ جلد دوم ص159 تا164ص مطبوعہ لکھنو قدیم

توثیق

(1) عمدۃ العلماء والمجتہدین سرکار علامہ سید کلب حسین صاحب لکھنوی اعلی الله مقامه نے ساری زندگی مصائب اس کتب بحور الغمہ سے پڑھتے تھے اور حوالے دیتے تھے۔

(2) سرکار صدر العلماء علامہ سید مظہر حسن غازی پوری قدس سرہ نے اس پر شاندار الفاظ میں عربی زبان میں تقریظ لکھی ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(3) خاتم المحدثین علامہ آغابزرگ تہرانیؒ نحور الغمہ کو مقتل کبیر لکھا ہے
الذریعہ فی تصانیف الشیعۃ جلد 3 ص 50 مطبوعہ بیروت

حضرت سید الشہداءؑ علیہ السلام کا اپنی نگرانی میں حضرت شہربانو سلام اللہ علیہا کو کوہ رے میں پہنچانا

بروایت حزن المومنین وسرور المومنین جب وہ گھوڑا کہ نام جس کا میمون تھا مظلوم کربلا کی شہادت کے بعد باگیں کٹی زین میں جابجا تیر پیوست بال اور پیشانی خون سے رنگین کئے آنکھ سے آنسو سموں سے خاک اڑاتا در خیمہ پر پہنچا اور ایسی آواز سے بولا جیسے کوئی غم زدہ اپنے آقا اور سرپرست کے ماتم بین نالے کرتا ہے۔ شہربانوؑ پہلے تو گھوڑے کی گردن میں بانہیں ڈال کر روتی رہیں پھر رکاب پر بوسہ دے کر چاہا سوار ہوں وہ وقت یاد آگیا جب آقائے مظلوم کس عزت واحترام سے مجھے سوار فرماتے تھے بے اختیار ہو کر رونے لگیں۔ مقتل کی طرف نگاہ حسرت سے دیکھ کر کہنے لگیں آہ آہ کہاں ہیں وہ وارث ووالی میرے اور کہاں ہیں وہ عزت واحترام کرنے والے میرے اور کہاں ہے وہ کجاوہ کہاں ہے وہ پسر ہمشکل پیغمبر جو اس وقت پردہ اور اہتمام میری سواری کا کرے۔ غرض ایک ایک اہلبیتؑ سے رخصت ہو کر سکینہؑ کو گلے لگا کر سوار ہوئیں۔ چند قدم چلیں تھی کہ عمر سعد نے اپنی فوج کو آواز دی دیکھو یہ کون عورت خیمہ حسینؑ سے جاتی ہے جانی پہچانی یہ آواز جو اس خاتون کے کانوں میں پہنچتے ہی ہاتھ پاؤں میں رعشہ پڑ گیا۔ سر اٹھا کر دعا کی خداوند میں تیرے نبی کے نواسے کی حرمت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس وقت ذوالجناح جو امام حسینؑ کی سواری کا گھوڑا تھا اس کی آواز معلوم ہوئی۔ دیکھا کہ سامنے ایک شخص اسی ذوالجناح پر سوار چلا آتا ہے کس طرح اعضاء تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں بدن میں تیر پر تیر پیوست ہیں گردن پر سر نہیں جب قریب آیا تو کون ہے اور کیوں آیا ہے اس کے حلق بریدہ سے آواز آئی اے شہربانوؑ میں وہی حسینؑ غریب ہوں جس کے بعد تنہا تو نے مسافرت اختیار کی ہے اس وقت تیری تسکین کو آیا ہوں یہ فرما کر نظروں سے غائب ہو گئے۔

گھوڑا شہربانو کو لے کر ایک جانب لے چلا۔ دور جا کر اس مخدومہ نے دیکھا ایک لشکر گراں چلا آتا ہے سمجھیں یہ فوج عمر سعد کی کمک کو جاتی ہے ڈریں اور باگ رہوار کی دوسرے طرف پر ہے۔ سردار لشکر نے خود دیکھا کہ ایکسوار نقاب دار کربلا کی طرف سے آتا ہے خود گھوڑا بڑھا کر قریب آکر کہا اے سوار خائف نہ ہو ہم تجھ سے اپنے آقا حسینؑ کا حال دریافت کرنا چاہتے ہیں یہ سنتے ہی آپ کہنے لگیں کہ تو کون غمخوار حسینؑ ہے کہ حضرتؑ کا حال پوچھتا ہے اس جناب سے تو زمانہ پھر گیا کوئی پرسان نہیں۔ اس نے کہا مجھے حضرتؑ سے غلامی اور برادری کا دعویٰ ہے۔ شہربانوؑ نے کہا کہ غلامی کا دعویٰ تو ہر مسلمان کرتا ہے مگر برادری کا لفظ تو نے کس رو سے کہا؟ وہ بولا میری ایک بہن شہربانوؑ حضرت کی کنیزی میں ہے اثنائے راہ سے مولاؑ نے خط لکھا تھا کہ اہل کوفہ مجھ سے برسر دغا ہیں حتی الامکان نصرت اسلام سے باز نہ رہنا۔ اپنا لشکر لیکر جان نثاری کو جاتا ہوں سنتے ہی شہربانوؑ نے نقاب چہرے سے الٹ دی اور رو رو کر چلائیں اے بھائی اب کس کی مدد کو جاؤ گے۔ قتل الحسین بکربلا خبر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

الحسین بکربلا ظالموں نے اپنے نبیؐ کے نواسے کو مہمان بلا کر تین دن کا بھوکا پیاسا ذبح کیا۔ ہم کو بے وارث اور بچوں کو یتیم کر دیا۔ ہمشکل پیغمبرؐ کے جوانی خاک میں مل گئی ایک شب کی بیاہی بیٹی رانڈ ہو گئی قاسم کے سوگ میں بیٹھے ہیں عباسؑ کے شانے کاٹے گئے' چھ مہینے کی جان اصغر تک نہ بچا نہالچہ باپ کی آغوش میں تیر کھا کر جنت کو سدھارے۔ ماں کی گود اور اپنا جھولا سنسان کر گئے۔ موت نے ہمارا گھر کا گھر دوپہر میں صاف کر دیا اب کوئی سوا ایک فرزند بیمار کے باقی نہ رہا کیا جانے وہ زندہ ہے یا باپ اور بھائیوں کے صدمہ سے تڑپ کر مر گیا نہ معلوم اس وقت تک مشکل کشاء کی بیٹیاں رسول خداؐ کی نواسیاں کس مصیبت میں گرفتار ہوں گی۔ یہ سنتے ہی شہریار نے عمامہ زمین پر پھینک دیا اور بھائی بہن گلے مل کر اس شدت سے روئے کہ روتے روتے غش کھا گئے اور سارا لشکر سیاہ پوش ہوا اور تین دن تک اس صحرا میں ایسا ماتم برپا رہا کہ پہاڑوں سے جنگلوں سے واحسیناہ واغربتاہ واقاسماہ واعباساہ واالکبراہ کے سوا کچھ صدا نہ آتی تھی۔

ملاحظہ فرمائیں بحور الغمہ جلد اول 187/186 مطبوعہ انڈیا

توثیق

بحور الغمہ بہت ہی معتبر اور بے مثل کتاب ہے اس کتاب ندرت خطاب کی توثیق کے لئے یہ کافی ہے کہ اعلم العلماء والمجتہدین سرکار علامہ مفتی السید محمد عباس اعلی اللہ مقامہ نے اس کا قطعہ تاریخ لکھا جس کا قطعہ تاریخ مفتی صاحب قبلہ جیسی شخصیت لکھ کر توثیق کرنے اس کی وثاقت میں کیا کمی ہو گی۔

شیخ محمد حسین ڈھکو صاحب لکھتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مفتی محمد عباس بن سید علی شوستری الجزائری اللکھنوی سید العلماء مولانا سید حسین سلطان العلماء مولانا سید محمد کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے بہت بلند پایہ فقیہ ومتکلم وبے بدل ادیب شاعر اور کثیر التصنیف والتالیف مصنف تھے علاوہ دیگر علوم وفنون کے کلام میں بھی متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں۔

احسن الفوائد ص 41 مطبوعہ سرگودھا

عالم اجل فاضل بے بدل علامہ سید وزیر الدین حسینؒ قدس سرہ فرماتے ہیں

بروایت حزن المومنین و سرور المومنین جب وہ گھوڑا کہ نام اس کا میمون تھا بعد شہادت شاہ کربلا گیں کٹی ہوئی زین میں جابجا تیر پیوست بال اور پیشانی خون سے رنگین کئے ہوئے روتا خاک اڑاتا در خیمہ پر پہنچا اور اس آواز سے بولا جیسے کوئی غمزدہ اپنے آقا و سرپرست کے ماتم میں نالے کرتا ہے جناب شہربانوؑ اس کی آواز سن کر آئیں پہلے تو گھوڑے کی گردن میں بانہیں ڈال کر روتی رہیں پھر موافق ارشاد اور وصیت شاہؑ مظلوم کے رکاب پر بوسہ دے کر چاہا کہ اس پر سوار ہوں پس شہربانوؑ کو وہ وقت یاد آگیا کہ آقائے مظلوم کس عزت واحترام سے مجھے سوار فرمایا کرتے تھے وہ والی ووارث میرا اور کہاں ہے وہ عزت واحترام کرنے والا میرا اور کہاں ہے وہ محمل پردہ دار اور کہاں ہے وہ پسر ہمشکل رسولؐ مختار جو اس وقت پردہ اور اہتمام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور بہت روئیں پس سوار ہو کر چند قدم چلی تھیں کہ عمر سعد لعین نے اپنی فوج بے دین کو آواز دی کہ دیکھو یہ کون عورت خیمہ حسینؑ سے نکلی جاتی ہے اسے روک لو کہیں جانے نہ پائے۔ سنتے ہی اس آواز کو اس خاتون ممتاز کے دست وپائے مبارک میں رعشہ پڑ گیا سر مقدس جانب آسمان اٹھا کر دعا کی کہ خداوندمیں تیرے پیغمبرؐ کے نواسے کی حرمت ہوں میری عزت وآبرو تیرے دست قدرت میں ہے ہنوز دعا شہربانوؑ کی تمام ہوئی تھی کہ عجب قدرت خدا اور شان کبریا نظر آئی۔

سامنے سے کیا دیکھتی ہیں کہ اس اسپ ذوالجناح جو امام حسینؑ کی سواری کا گھوڑا تھا بولتا ہوا چلا آتا ہے اور ایک شخص اس پر سوار ہے اور عجب طرح کی شان اس سوار کی نمودار تھی کہ تمام اعضائے اندام نیزہ وحسام سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں جسم پر تیر پیوست ہیں اور گردن پر سر نہیں ہے جب وہ سوار قریب آیا حضرت شہربانو نے اس سے پوچھا کہ اے شخص کون ہے تو ؟اور میری سمت کس لئے چلا آتا ہے؟اس کے حلق بریدہ سے آواز آئی کہ اے بانو کہ میں وہی حسینؑ غریب ہوں کہ جس کے بعد تو نے تنہا مسافرت اختیار کی ہے اس وقت میں تیری تسکین کو آیا ہوں اتنا ہی فرما کر نظر سے غائب ہو گئے۔

پس لشکر عمر سعد نے ہر چند تعاقب کیا مگر وہ گھوڑا جناب شہربانوؑ کو اس سرعت سے لے کر ایک سمت کو چلا کہ لشکر سے ناپدید ہوا پس لشکر عمر سعد عاجز ہو کر واپس آیا اور جناب شہربانوؑ بہت دور کے فاصلے پر چلی جاتی تھیں ناگاہ [illegible]

Contact : jabirabbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مخدومہ نے دیکھا کہ ایک لشکر گراں سامنے سے نمایاں ہے اپنے دل میں سمجھیں کہ شائد کہ یہ فوج عمر سعد کی کمک کے واسطے آتی ہے یہ خیال کر کے خائف ہوئیں اور عنان اپنے راہوار کی دوسری سمت کو پھیر دی ادھر سردار لشکر نے دیکھا کہ ایک سوار نقاب دار کربلا کی سمت سے آتا ہے اور شاہراہ چھوڑ کر اور طرف کو جاتا ہے وہ سردار خود اپنا گھوڑا بڑھا کر ان کے قریب آیا اور کہا کہ اے سوار تو خائف نہ ہو مجھے تجھے سے کچھ اپنے آقا حسینؑ کا احوال پوچھنا ہے سنتے ہی آپؑ ٹھہر گئیں اور بولیں کہ اے شخص تو کون غم خوار حسینؑ ہے کہ حضرت کا حال پوچھتا ہے ان سے تو زمانہ پھر گیا ہے کوئی پرسان حال نہیں ہے اس نے کہا مجھے حضرت سے دو دعوے ہیں ایک دعویٰ غلامی کا اور دوسرا دعویٰ برادری کا ہے شہربانوؑ نے کہا کہ ان کی غلامی کا دعویٰ تو ہر مسلمان کرتا ہے مگر برداری کا لفظ تو نے کس رو سے کہا اور تو کون شخص ہے تب اس سردار نے کہا کہ امام حسینؑ کی کنیزی میں میری ایک ہمشیرہ ہے نام اس کا شہربانو ہے حضرت اثنائے سفر سے مجھے ایک نامہ لکھا تھا کہ اے بھائی اہل کوفہ ہم سے بر سر پرخاش ہیں جہاں تک تم سے ممکن ہو نصرت اسلام سے باز نہ رہنا اور میں شہزادہ عجم ہوں اور شہریار میرا نام ہے۔ موافق لکھنے حضرت کے اپنا تمام لشکر ہمراہ لے کر واسطے جان نثاری حسین علیہ السلام خاصہ ءباری کے جاتا ہوں سنتے ہی اس بیان کے جناب شہربانو تھرا گئیں اور بے تامل نقاب اپنے چہرہ مقدس سے الٹ دی۔ شہریار کو جو وہ پریشان صورت ایک عورت کی نظر آئی تو بسبب خستہ حالی کے اپنی بہن کو نہ پہچان سکے۔ شرم سے اپنا سر جھکا لیا اور نیچی نگاہ سے دریافت کیا کہ آپ کون معظمہ ہیں اگر حال میرے آقا حسینؑ کے کچھ آپ کو خبر ہو تو مجھے مطلع کیجئے اسی وقت شہربانو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چلا اٹھیں اور کہا کہ اے بھائی اب کس کی مدد کو جاؤ گے۔ قتل الحسین بکربلا ذبح الحسین بکربلا ظالموں نے اپنے پیغمبرؐ کے نواسے کو مہمان بلا کر تین دن کا بھوکا پیاسا ذبح کیا۔ ہم کو بے وارث ووالی اور یتیم بچوں کو پریشانی اور خستہ حالی میں چھوڑ دیا۔ ہمشکل پیغمبر کی جوانی خاک میں مل گئی ایک رات کی بیاہی بیٹی رانڈ ہو گئیں اور قاسمؑ کے سوگ میں بیٹھی عباسؑ کے شانے کاٹے گئے چھ مہینے کی جان اصغر علیہ السلام نادان تک نہیں بچا۔ اپنے نہالچہ پر باپ کی آغوش میں حلق نازنین پر تیر کین کھا کر جنت کو گئے۔ اے بھائی موت نے ہمارا گھر کا گھر دوپہر میں صاف کر دیا ایک فرزند بیمار کے سوا کوئی باقی نہیں رہا معلوم نہیں کہ وہ بیمار بھی زندہ ہے یا نہیں اس وقت تک مشکل کشا کی بیٹیاں رسول خداؐ کی نواسیاں مصیبت میں گرفتار ہیں سنتے ہی اس بیان کے شہریار نے عمامہ اپنے سر سے اتار کے پھینک دیا اور اس معظمہ کو دیکھ کر اتنا متوحش ہوا کہ دیر تک عالم سکتہ کا سا رہا آخر پوچھا کہ اے مخدومہ عالم للہ اپنا اسم معظم مجھے بتلا دو کہ آپ کون معظمہ ہیں فرمایا کہ اے بھائی تم نے اب تک مجھے نہیں پہچانا میں وہی شہربانو تمہاری ہمشیرہ ہوں جو کنیزی میں شاہؑ مظلوم کے آئی تھیں وقت رخصت ہونے کے اہل حرم سے میرے آقا نے مجھے ارشاد فرمایا تھا کہ بعد ہماری شہادت کے گھوڑا ہماری سواری کا پیشانی اپنی میرے خون سے رنگین کر کے در خیمہ پر آئے گا تم اس پر سوار ہو جانا پس جس جگہ حکم خدا ہو گا یہ گھوڑا تم کو وہیں پہنچا دے گا یہ کہہ کر شہربانوؑ نے اپنے بھائی کے گلے میں ہاتھ ڈال دیئے اور دونوں بھائی بہن گلے مل کر اس شدت سے روئے کہ روتے روتے غش کر گئے اور سارا لشکر شہریار کا سیاہ پوش ہوا اور تین دن تک اس صحرا میں ایسا ماتم برپا رہا کہ پہاڑوں اور جنگلوں سے بہم یہی آواز آتی تھی

واحسیناہ واغریباہ واقاسماہ واعباساہ واکبرہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسری روایت:۔

اوربسند معتبر صفوان سے منقول ہے کہ وہ گھوڑا حضرت کابعد شہادت امام کے خیمہ امام پر پہنچااور روبرو جناب شہربانو کے اپنی پشت خم کر کے گھٹنوں کو زمین پر ٹیک دیا اوراشارہ سواری کا کیا پس شہربانوؑ پہلے ماموربہ چکی تھیں یہ حال دیکھ کر جناب زینبؑ علیہ السلام خاتون کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور سلام الوداع کیا

اور یہ وصیت کی کہ میں تو حسب ارشاد آقائے خوش نہاد کے سوار ہوتی ہوں جہاں خدا لے جائے گا وہاں جاؤں گی۔اب اہل بیتؑ رسولؐ سے میں رخصت ہوتی ہوں مفارقت تمہاری اگرچہ مجھ پر بہت دشوار ہے اور شاق ہے مگر میرے واسطے یہی حکم امامؑ آفاق ہے۔

سکینہؑ سے خبردار سید سجاد علیہ السلام ہوشیار رہو' امیدوار ہوں کہ میرے ہجران سے حال ان کا پریشان نہ ہواوراے سیدہؑ جب آپ قید محن سے چھوٹ کر وطن کو تشریف لے جائیں تو میری دختر بیمار فاطمہ صغریٰ کے سر پر میری طرف سے دست شفقت پھیرنا اور تمام زنان بنی ہاشم اور عورات ہمسایہ کو میری جانب سے سلام الوداع کہنا

آہ واویلا اس وقت کا تلاطم اور رونا اہل بیتؑ کا جدائی سے شہربانوؑ کی کس زبان سے بیان کیا جائے۔ حضرت زینبؑ کی بے قراری اور سکینہؑ کی آہ وزاری اور یہ دختر نادان فراق مادر ذیشان میں فریاد کرتی تھیں کہ آہ بابا جان بھی ہمارے مر گئے اور علی اکبرؑ نوجوان بھی سفر آخرت کر گئے برادر صغیر بھی ہدف تیر ہوا اب سایہ ماں کا بھی سر سے اٹھتا ہے پس وہ گھوڑا جناب شہربانوؑ کو سوار کر کے لے چلا تو شہربانوؑ پھر کر سکینہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو دیکھتی جاتی تھیں اور فریاد کرتی تھیں کہ اے پارہ جگر صبر کر اب ملاقات تمہاری بروز قیامت ہو گی۔ ایک روایت میں لکھا ہے کہ شمر نابکار چار ہزار سوار سے پیچھا ہوا جب تک کہ گرد راہ کی نظر آئی تعاقب کیا آخر وہ اسپ نازی بجمال سرعت و جانبازی نگاہ فوج پلید سے ناپدید ہوا پس شمر مقہور مجبور ہو کر واپس آیا منقول ہے کہ وہ اسپ حسینؑ ایک طرفۃ العین میں نواحی ملک رے میں داخل ہوا اور ایک بلندی کوہ پر جا کر اس اسپ باشکوہ نے پاؤں اپنا زمین پر مارا کہ زمین شگافتہ ہوئی اور آپ مع حضرت شہربانوؑ زمین میں فرو ہوا پھر کسی نے نشان اس کا نہ پایا چنانچہ اس بلندی کوہ پر اب ایک قبہ بہت بڑا وسیع بنایا گیا ہے اور مستورات واسطے زیارت کے اس قبہ میں جاتی ہیں اور مشرف بازیارت ہوتی ہیں اور مرد اس مقام پر نہیں جا سکتا کہ یہاں تک عورت حاملہ کو اس مقدس مقام پر لے جاتے ہیں اگر اس شکم میں لڑکا ہوتا ہے تو ہرگز اس مکان میں نہیں جا سکتیں اور اگر لڑکی ہو تو بے دغدغہ چلی جاتی ہیں یہ بات بارہا کے تجربے سے ظاہر ہوئی ہے۔

الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

ملاحظہ فرمائیں:

سراج غم جلد دوم ص300تا304 مطبوعہ دہلی طبع دوم1916ء

صدر العلماء علامہ صدر الدین واعظ القزوینی نے احوال جناب شہربانو زوجہ حضرت امام حسین علیہ السلام بصورت نظم پیش کیا ہے۔

شہربانو آن دخت شاہ عجم فروغ شبستان ماہ حرم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ازیں پیشتر کشتہ شد شاہ من | زتاراج بی پردہ شد ماہ من
زکشور بکشور شدم بے نقاب | برہنہ تنم رابدید آفتاب
زایران بہ یثرب چوراہم فتاد | بسرء سایہ چترشا ہم فتاد
کسم کو کہ تاہمزبانی کند | یکی پہلوی نوحہ خوانی کند
من آنم کہ بلبل بنالد بمن | بگلشن درون گل بنالد بمن
من آنم کہ تادامن روزگار | بگرید بمن چشم ابر بہار
من آنم کہ بامن چویاری کند | عرب تاعجم ہر دوزاری کند

از آن پہلوی نوحہء درد مند
خروش از زنان حرم شد بلند

ملاحظہ فرمائیں!

ریاض القدس جلد دوم صفحہ 119 مطبوعہ ایران

اس پُر درد مرثیہ کا خلاصہ یہ ہے کہ شہربانو دختر یزد جرد بادشاہ عجم جو شمع حرم امام حسین علیہ السلام تھیں نے اس طرح اپنا حال زار بیان فرمایا ہے جو اہل دل کے لئے ایک نوحہ ہے۔اس سے پہلے کہ شاہ امم شہید ہوں اور خیام تاراج وبرباد ہوں اور میں شہر بشہر اسیر ہو کر بغیر چادر پھروں اور آفتاب مجھے کھلے سر دیکھے۔میں نے ایران سے یثرب تک جو سفر اختیار کیا۔اس میں میرے سر پر چتر شاہی تھا۔یعنی کہ میں شہزادی تھی آہ اب حسینؑ شہید ہو جائیں گے اور میں بے پردہ ہو جاؤں گی میں کس کو اپنے نوحہ میں شریک کروں میں جانتی ہوں کہ بلبل میرے ساتھ نوحہ کرے گی۔اور تادامن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روزگار چشم ابر بہار آنسو بہائے گی میں جانتی ہوں کہ عرب و عجم دونوں گریہ وزاری کر کے میری یاوری کریں گے۔ جب حضرت شہربانو نے اس طرح نوحہ کیا تو اہل حرم میں ایک کہرام برپا ہو گیا امام حسینؑ اس حال کو دیکھ کر پریشان ہوئے فرمایا اے خواتین حرم نالہ و فریاد نہ کرو۔ صاحب روضۃ الشہداء لکھتے ہیں کہ شہربانو دختر بادشاہ عجم نے امام حسینؑ کا دامن پکڑ کر۔ بزبان فارسی عرض کیا اے شاہ من اے مولیٰ حسینؑ۔ اے میرے تاجدار میں بیکس و غریب الوطن ہوں اور یہ مخدرات، ذریت رسول خدا اور عرب ہیں اور لشکر اعداء بھی عربی ہے۔ میری حالت پر کوئی رحم نہ کرے گا۔ کیونکہ میں عجم ہوں۔ اے حسینؑ نزدیک ہے کہ میری روح میرے جسم سے نکل جائے امام حسینؑ نے جناب شہربانو سے فرمایا کہ خیمہ میں بیٹھو۔ جب میں زخمی ہو کر گھوڑے سے زمین پر پہنچوں گا تو دلدل در خیمہ پر آئے گا اور تم اس پر سوار ہونا۔ اور جہاں تم چاہو گی وہاں لے جائے گا۔

غرض کہ امام حسین علیہ السلام بعد از وصیت و نصیحت خیمہ سے باہر نکلے۔ اس وقت خیام امام علیہ السلام میں شور و غوغا پیدا ہوا۔ نوحہ و شیون کی آواز بلند ہو رہی تھی خدا حافظ کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے جو مصائب بے پناہ برداشت کئے ہیں وہ اسلام کی بقاء کے لئے تھے امام حسینؑ میدان کارزار میں برائے جہاد تشریف لائے۔

ملاحظہ فرمائیں!

ریاض القدس جلد دوم ص 119 مطبوعہ ایران

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

توثیق

شیخ محمد حسین ڈھکو صاحب لکھتے ہیں

سید نعمت اللہ بن عبداللہ المعروف علامہ جزائری آپ حضرت علامہ مجلسی اور آفتاب حق خوانساری اور فاضل جلیل علامہ محسن فیض کے شاگرد رشید اور بہت بلند پایہ کے عالم وفاضل ماہر کامل محدث جلیل اور محقق نبیل متکلم بے عدیل تھے۔

احسن الفوائد ص 36۔

مقصرین کے سفسطہ کارد

اکثر لوگ بی بی شہربانوؑ کے کوہ رے کی طرف آمد پر مختلف اعتراضات کرتے ہیں جن میں ایک یہ بھی ہے کہ شہزادیوں کو اور تمام اہل حرم کو چھوڑ کر بی بی شہربانو کوہ رے تہران طرف کیوں آگئی اس کا جواب یہ ہے۔

اول ۔ حضرت امام حسینؑ نے خود شہزادی کو حکم دیا للہذا مصلحت امام کو امام ہی بہتر سمجھتا ہے۔ ہمارا اعتراض فضول ہے۔ ہمیں اتباع امر امامت حکم ہے نہ اس کی لم پوچھنے کا۔

دوم ۔ یقیناً اس میں وہی مصلحت کار فرما ہے جو حضرت محمد حنفیہؑ جیسے شجاع بھائی کو مدینہ میں اپنا نائب مقرر کرنے کی۔

سوم ۔ یقیناً سید الشہداؑ نے اپنے پیغام کو عام کرنا چاہا تاکہ ہر جگہ یہ پیغام پہنچے اور یہ کام آپؑ کے سفراءؑ نے انجام دیا۔ اگر فاتح شام نے شام میں اپنے خطبات دے کر اس پیغام کو عام کیا۔ حتیٰ کہ وہاں شہزادی رقیہ بنت الحسینؑ یعنی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب سکینہؑ کی زندان میں شہادت ہوئی۔ شہزادی کی زیارت گاہ کا زندان میں ہونا مظلومیت کو اجاگر کرتا ہے۔ تو اسی طرح امام حسینؑ نے چاہا کہ اگر عرب میں شہزادی مظلوم یزیدی مظالم کا پردہ چاک کر رہی ہے تو عجم میں بھی حضرت زھرا سلام اللہ علیھا کی بہو نمائندہ ہو۔ جو اہل عجم کو کربلا میں ٹوٹنے والی قیامت سے آگاہ کرے۔

چہارم۔ ملک عجم میں شہرت شہادت کیلئے حضرت شہربانوؑ سے بڑھ کر کون بہتر ہو سکتا ہے کہ شہزادی ملک فارس کے شہنشاہ کی بیٹی اور پوتی تھی۔ یہ شہزادی کے مبارک قدم کا ہی اثر ہے کہ عجم (ایران) میں مذہب آل محمد علیھم السلام نے فروغ پایا اور آج تک فروغ پا رہا ہے۔

محل غیبت

حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا کوہ رے میں پہنچ کر غائب ہو گئیں۔ پہاڑ میں ام السادات کا غائب ہونا خلاف عقل نہیں۔ حضرت ابو تراب علیہ السلام کی بہو اگر پہاڑ کو حکم دے تو وہ کیوں نہ تعمیل امر کرتے۔ باب اللہ کی بہو باب اللہ کی زوجہ باب اللہ کی مادر گرامی نے یقیناً کوہ میں دروازہ بہشت بنایا ہے۔

ابواب الارض

دعاء سمات میں باب الارض کا ذکر موجود ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

واذا دعیت به علی مضایق ابواب الارض للفرج انفرجت ۔

مفاتیح الجنان ص 123

سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کا اعلان

بازار میں حضرت سید الشہدا علیہ اسلام کے سر اقدس نے تلاوت قرآن کرتے ہوئے ان اصحاب الکہف والر قیم کانوا من ایتنا اعجباً کی آیت کو تلاوت فرمایا۔

اصحاب کہف نے ظالم حکمران کے شر سے نجات پائی تو مادر امام اور زوجہ امام نے بھی کوہ رے میں فوج اشقیاء کے شر سے نجات پائی۔ یہ بہت ہی لطیف اور دقیق اشارات ہیں جن کو پاک ذہن ہی سمجھ سکتا ہے۔

کس رہوار پر سوار ہوئیں

صدر المقصرین نے لکھا کہ وہ کون سا گھوڑا تھا جس پر آپ سوار ہو کر گئیں تھیں۔ سعادت الدارین ص 444

جواب یہ ہے کہ حضرت سید الشہدا علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ میری شہادت کے بعد میرے رہوار پر سوار ہو کر کوہ رے کی طرف جانا کربلا میں آپ کا صرف ایک رہوار نہیں تھا بلکہ سلطان کربلا کے متعدد راہوار تھے ۔ آپ میمون نامی گھوڑے پر سوار ہو کر ملک عجم کی طرف روانہ ہوئیں۔

بحور الغمہ ص 109 مطبوعہ انڈیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرتجز کہاں گیا؟

سرکار آیت اللہ علامہ سید محمد رضی مجتھد قدس سرہ فرماتے ہیں

علماء کے دوسرے مقامات پر بعض اقوال سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جب قائم آل محمد علیھم السلام ظہور فرمائیں گے تو ذوالفقار سے ہی جنگ کریں گے اور اسی ذوالجناح پر سوار ہوں گے۔

ملاحظہ فرمائیں! شہادت کبریٰ جلد اول ص 601 مطبوعہ کراچی

غار عتیق:۔

امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد ذوالجناح نہر فرات میں ڈوب گیا اس کے متعلق حضرت امام سجاد علیہ السلام سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا مرتجز ڈوبا نہیں بلکہ غار عتیق میں موجود ہے اور اس وقت تک موجود رہے گا جب ہمارے قائم کا ظہور نہیں ہوگا وہ ظہور کے وقت آئے گا اور مولا کی سواری ہوگا۔

احقاق الحق ص 486 طبع اول

طریق العرفان جلد اول ص 154/153 طبع اول

بہر حال حضرت شہربانو سلام اللہ علیھا میمون نامی رہوار پر سوار ہو کر کوہ رے کی طرف تشریف لے گئیں۔

اعجاز امامت

مخدومہ عالیہ صحرا کے سفر اور راستے کی تکلیف کے پیش نظر جب پریشان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوئیں معلوم نہیں کس قدر قلبی تکلیف ہوئی ہوگی۔

اچانک ایک نقابدار سوار ظاہر ہوا جس کی معیت میں بی بی کوہ رے تک پہنچ گئیں جب استفسار فرمایا تو نقاب پوش نے نقاب چہرہ سے اٹھایا تو وہ غیر نہیں تھا بلکہ حضرت سید الشہداء علیہ السلام خود تھے جنہوں نے بعافیت اپنی غم زدہ زوجہ کو کوہ رے پہنچادیا۔

تحفۃ الذاکرین ص 259 مطبوعہ ایران

مظہر العجائب کے مظہر العجائب فرزند سید الشہداءؑ کا یہ عظیم معجزہ ہے اس کے مثل دیگر معجزات بھی موجود ہیں۔ اس سے اس امر کی طرف بھی اشارہ ملتا ہے کہ شاید یہ سفر فی الفور ہو گیا ہو۔ اس لئے کہ اس وقت لشکر شہریار وہاں راستے میں تھا اور پھر بعید نہیں وہ لشکر شہریار بھی حضرت کے اعجاز سے تاراجی خیام کے بعد پہنچ گیا ہو جیساکہ بعض کتب مقاتل میں اشارات ملتے ہیں۔ واللہ اعلم

اس موضوع پر ہم نے صرف روایت کو ہی قلمبند کیا ہے مقتل کی کتب مختلف روایات سے بھری پڑی ہیں کتب معتبرہ کی اہمیت سے ہم انکار نہیں کرسکتے بلکہ اس معاملے میں صدر المقصرین شیخ محمد حسین ڈھکو صاحب کا ہی قول پیش کرتے ہیں کہ

"کسی کے قیاس میں آئے یا نہ آئے جب ایک واقعہ کتب معتبرہ میں موجود ہے اسے اپنی قیاس آرائیوں کی بنا پر مسترد نہیں کیا جاسکتا۔"

سعادۃ الدارین ص 10 مطبوعہ سرگودھا

ہم نے رسالہ شریفہ میں حضرت سیدہ شہر بانو سلام اللہ علیہا کی عظمت و طہارت نجابت و کرامت کے متعلق مفصل تحقیقی بحث کی ہے اور اس سے بڑے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اعتراض اور مقصرین کے عقیدہ ماتت فی نفاسھا کہ معاذاللہ حالت نفاس میں وفات پاگئیں کا شرح وبسط کے ساتھ ابطال کیا ہے کہ تمام امہات آئمہ علیهم السلام حیض ونفاس اور عوارض نسوانیہ سے منزاومبرا ہیں تمام آئمہؑ کی مادر گرامی کی عظمت وطہارت پوری تحقیق کے ساتھ بیان کی اور کوہ رے میں مخدومہ عالیہ کی آمد بھی کتب مقاتل سے نقل کر دی اور اس کا سب سے بڑا ثبوت کوہ رے میں مخدومہ عالیہ کے حرم مطہر کی موجودگی اور اسلامی جمہوریہ کے محکمہ اوقاف نے جس کے سربراہ علماء وفقہا اہل علم و فضل ہیں انہوں نے جب اس حرم کو مادر امام سجاد علیہ السلام ام السادات شہربانو علیھا السلام کا حرم ہی تسلیم کیا ہے اور شہربانو سلام اللہ علیھا کے نام کی قیمتی ضریح اطہر چڑھائی گئی ہے تو پھر پرائمری فیل مولوی صاحبان کی چوں چوں کوئی معنی نہیں رکھتی۔ آل محمد علیھم السلام کے جس طرح مناقب کا شمار نہیں اسی طرح مصائب بھی لاتعداد ہیں خداوند کریم ہمیں ان ذوات متعالیہ کے احوال کے نشر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بحق محمد آله الطاهرين صلوٰة الله عليهم اجمعين وفرغ من تسويده مولفة العبد المسكين السيدمحمد ابوالحسن بن السيد نذر حسين بن السيد نورعلی شاه الموسوٰی المشهدی غفرهم الله فی الیلة التاسعةمن شهر صفرالمظفر ١٤٢٢ ه من الهجرية النبوية علیٰ مهاجرها افضل الصلوٰة واذکی السلام حامداً مصلياً مستغفراً۔

بیت الزہراؑ ٤٩٤ سٹریٹ ١٠٦ سیکٹر آئی ایٹ فور اسلام آباد۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت نامه

السلام عليك يا سيدتنا شهر بانوعليك التحية والسلام ورحمة الله وبركاته

السلاَم عليك يا شبهية الحورالعين اسلام عليك ايتها الطاهرة من كل دنس ورجس

السلام عليك وعلى بعلك المظلوم الشهيد وعلىٰ وولدك الاسيرالمسجون المظلوم

السلام عليك ايتها الصديقة العارفه

السلام عليك ايتها الرضية المرضية

السلام عليك ايتها التقية النقية

السلام عليك ايتها الطاهرة المطهرة

السلام عليك ايتها الزكية الفاضلة

السلام عليك ايتها المظلومة البهة

السلام على مجهوداتكم التى بذلتم لبقاء الاسلام۔

السلام عليك ايتها المظلومه المحزونةتنادى يا حسيناه يا حسيناه من الذى خضبك بدمائك يا حسيناه من الذى قطع وريدك صل الله عليك وعلىٰ روحك وبدنك الطاهر وجعل الله منزلك وماواك فى الجنة مع ابنائك الطيبين الطاهرين المعصومين السلام عليكم بما صبرتم فنعم عقبىٰ الدار وعلىٰ الملائكة الحافين حول حرمك الشريف ورحمة الله وبركاته وصلى الله على سيدنا محمد وآله

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas